SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444

Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 342 Sundayday 8th December 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۴۲ مورخہ ۸؍ دسمبر ۲۰۲۴ء، بروز اتوار، ۶؍ جمادی الآخر ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲؍ روپے، صفحات: ۴

دہلی فسادات: مجھے مورد الزام ٹھہرانے کا کوئی جواز نہیں بنتا: عمر خالد

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سابق طالب علم عمر خالد نے ۶؍ دسمبر کو ''بغاوت کے معاملے'' پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ ''ان کے خلاف دہلی فسادات کی سازش میں انہیں مورد الزام ٹھہرانے کے تمام دعویٰ بے بنیاد ہیں۔'' عمر خالد نے کورٹ کے سیشن کے دوران نشاندہی کی کہ ''کس طرح انہیں غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ایکٹ (یو اے پی اے) ۱۹۶۷ء کے تحت پھنسایا گیا تھا اور اعتراض کیا کہ اس مبینہ سازش میں ملوث دیگر افراد کے خلاف کوئی کیس درج نہیں کیا گیا ہے۔ وکیل تردیپ پیس نے عمر خالد کی قید پر سوال قائم کرتے ہوئے کہا کہ ''وہ کسی طرح کے تشدد یا مظاہرے کرنے کیلئے فنڈ جمع کرنے کی سرگرمیوں میں ملوث نہیں تھے۔ عمر خالد نے دہلی ہائی کورٹ سے پوچھا کہ ''میٹنگ میں شامل ہونے والے افراد ملزم کس طرح ہوسکتے ہیں۔ آخر میں ملزم کس

طرح ہوسکتا ہوں۔ میٹنگ میں موجود دو افراد کو ملزم ٹھہرایا گیا ہے، ایک شرجیل امام اور ایک ہیں۔ کس طرح صرف ہم ملوث ہیں اور میٹنگ میں موجود دیگر افراد کو ملوث کیوں نہیں ٹھہرایا گیا ہے۔ کس طرح آپ کسی ایسے شخص کو ملزم ٹھہرا سکتے ہیں جسے آپ جانے تک نہیں ہیں؟'' انہوں نے مسلم کارکنان کے تئیں حکومت کے رویے کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ ''شہری سماج کے متعدد افراد اس اجلاس اور مظاہروں کا حصہ تھے، پھر انہیں نشانہ کیوں نہیں بنایا گیا؟ انہیں کسی نے نشانہ نہیں بنایا۔ یوگیندر یادو سے لے کر فلم ساز راہل رائے تک، کسی کو بھی ملزم نہیں ٹھہرایا گیا اور نہ ہی انہیں یو اے پی اے کے تحت حراست میں لیا گیا۔ صبا دیوان اور دیگر نے تشدد پھوٹنے کے کچھ دیر بعد اپنے فون استعمال کئے تھے لیکن حکام نے ان کے خلاف مقدمہ درج نہیں کا ی اور نہ ہی انہیں حراست میں لیا گیا؟'' جسٹس نیون چاؤلا اور شلیندر کور کی بینچ کے سامنے یہ اعتراضات پیش کرتے ہوئے وکیل تردیپ نے کہا کہ ''میٹنگ میں اور بھی لوگ تھے۔ مثال کے طور پر جگن پورہ کی میٹنگ میں مسٹر یوگیندر یادو تھے۔ وہ ملزم نہیں تھے۔ میٹنگ میں پرشوتم شرما نے بھی شرکت کی تھی لیکن کسی نے انہیں ملزم نہیں ٹھہرایا تھا۔'' یاد رہے کہ عمر خالد گزشتہ ۴؍ سال سے جیل کی سزا کاٹ رہے ہیں۔ وہ تہاڑ جیل میں ہیں۔ وہ ان ۱۸؍ افراد میں شامل ہیں جنہیں فروری ۲۰۲۰ء کے دہلی فسادات کیلئے ملزم ٹھہرایا گیا تھا۔ ۱۳؍ ستمبر ۲۰۲۰ء کو حراست میں لیا گیا تھا۔ ان پر دہلی فسادات کے ''ماسٹر مائنڈ'' ہونے کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ یاد رہے کہ دہلی فسادات کے نتیجے میں ۵۳؍ معصوم لوگوں کی جانیں گئی تھیں۔ مہلوکین میں زیادہ تر مسلمان شامل تھے جو (سی اے اے) سٹیزن شپ امانڈمیٹ ایکٹ اور نیشنل رجسٹر آف سٹیزن ایکٹ (این آر سی) کے تحت احتجاج کررہے تھے۔ تفتیش میں یہ بات واضح ہوئی تھی کہ عمر خالد جسمانی تشدد یا اشتعال انگیز تقاریر میں ملوث نہیں ہیں۔ ان کے پاس نہ ہی ہتھیار یا پابندی عائد کیا گیا ادب پایا گیا تھا۔

جونپور کی اٹالہ مسجد کا تنازع، مندر ہونے کا دعویٰ، ہائی کورٹ پہنچا معاملہ

جونپور: ملک میں مندر-مسجد کا تنازعہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ سنبھل کے بعد اب جونپور ضلع کی مشہور اٹالہ مسجد میں مندر ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ سوراج واہنی ایسوسی ایشن نے جونپور کی عدالت میں ایک مقدمہ دائر کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ اٹالہ مسجد میں ایک مندر ہے۔ عرضی میں وہاں پوجا کا حق دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اب اٹالہ مسجد انتظامیہ کی جانب سے اس معاملے کے خلاف الہ آباد ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی گئی ہے۔ اب ہائی کورٹ کو فیصلہ کرنا ہے کہ اس کیس کی سماعت جونپور کی عدالت میں ہو سکتی ہے یا نہیں۔ کیس کی سماعت پیر یعنی 9 دسمبر کو ہوگی۔ ایسوسی ایشن اور ایک سنتوش کمار مشرا کی طرف سے دائر درخواست میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اٹالا مسجد پہلے 'اٹالہ دیوی مندر' تھی۔ اس لیے سناتن دھرم کے پیروکاروں کو وہاں پوجا کرنے کا حق ہے۔ وہ سوٹ پراپرٹی پر قبضے کے لیے پرارتھنا کرتے ہیں۔ مدعا علیہان اور دیگر غیر ہندوؤں کو متعلقہ جائیداد میں داخل ہونے سے روکنے کے لئے حکم دینے کی مانگ کرتے ہیں جونپور عدالت نے حکم جاری کیا تھا۔ اس سال اگست میں جونپور کی عدالت نے کیس کو برقرار رکھنے کی منظوری دیتے ہوئے ایک حکم جاری کیا تھا۔ ساتھ ہی جج نے کہا تھا کہ یہ کیس ان کی عدالت میں چلائے جانے کے قابل ہے۔ 29 مئی کو عدالت نے مقدمہ درج کرتے ہوئے سماعت شروع

کرنے کا حکم دیا تھا۔ وقف اٹالہ مسجد کا موقف۔ وقف اٹالہ مسجد جونپور کی جانب سے ہائی کورٹ میں دائر درخواست میں کہا گیا ہے کہ عرضی گزار سوراج واہنی ایسوسی ایشن کی عرضی میں خامی ہے۔ کیونکہ مدعی کوئی مجاز فرد نہیں ہے، سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ سوسائٹی ہے۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ ٹرائل کورٹ کو ان بنیادوں پر شکایت کو خارج کر دینا چاہیے تھا۔ مقامی عدالت نے مقدمہ کے اندراج کی ہدایت میں غلطی کی۔ وقف اٹالہ مسجد کا یہ بھی استدلال ہے کہ زیر بحث جائیداد ایک مسجد کے طور پر رجسٹرڈ ہے اور 1398 میں اس کی تعمیر کے بعد سے مسلسل استعمال میں ہے اور مسلم کمیونٹی باقاعدگی سے نماز ادا کرتی ہے، بشمول نماز جمعہ۔ اس کے علاوہ، یہ دلیل دی گئی ہے کہ وقف بورڈ کو بھی اس مقدمے میں فریق نہیں بنایا گیا تھا۔

مہاراشٹرا اسمبلی کا تین روزہ خصوصی اجلاس شروع، منتخب اراکین نے پورے جوش وخروش کے ساتھ جے بھوانی جے شیواجی کا نعرہ لگایا، کل اسپیکر کا چناؤ، راہول نارویکر کے نام پر اتفاق

ممبئی 7 دسمبر (عزیز اعجاز) مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی کے تین روزہ خصوصی اجلاس کا آغاز آج صبح ٹھیک گیارہ بجے وندے ماترم اور جے جے مہاراشٹر ماجھا گیت کے ساتھ ہوا- اجلاس شروع ہونے سے قبل ودھان بھون کے احاطے میں منتخب اراکین پورے جوش وخروش کے ساتھ جے بھوانی جے شیواجی کا نعرہ لگاتے ہوئے ودھان بھون میں داخل ہوئے۔۔ بعد ازیں اجلاس کی کارروائی شروع ہوتے ہی عبوری اسپیکر کالیداس کولمبکر نے سب سے پہلے ودربھ ملکا پور حلقہ اسمبلی کے چین سکھ مدن لال سنچیتی کا نام پکارا اس طرح ان کے حلف لینے کے بعد سلسلہ وار وزرا اعلی دویندر فدنویس، اجیت پوار اور ایکناتھ شندے، راہول نارویکر سمیت دیگر اراکین نے اپنی رکنیت کا حلف لیا جبکہ اس دوران مسلم اراکین ثنا ملک، حسن مشرف، رئیس شیخ نے مراٹھی میں اللہ کے نام پر حلف لیا، وہیں ابو عاصم اعظمی نے پہلے بسمہ اللہ پڑھ کر اللہ کے نام پر ہندی زبان میں حلف لیا، اس طرح دو پہر ایک بجے اجلاس کی کارروائی کل تک کیلئے ملتوی کردی گئی- یاد رہے آج سے تین روز تک مسلسل تمام نومنتخب 228 / اراکین اسمبلی کو ان کی رکنیت کا حلف دلایا جائے گا- جبکہ آخری دن بروز پیر 9 / دسمبر کو اسمبلی کے نئے اسپیکر کا انتخاب کرنے کے بعد اسی مہینہ ناگپور میں ہونے والے سرمائی اجلاس کی تاریخ کا اعلان کیا جائے گا۔ بتایا جاتا ہے کہ اسپیکر کیلئے اس بار بھی راہول نارویکر کے نام پر مہایوتی میں اتفاق ہو چکا ہے اور اس بات کا قوی امکان ہے کے وہ کل (آج) اسپیکر کے عہدہ کو لئے ودھان بھون کے سکریٹری کو روبرو اپنا پرچہ نامزدگی پیش کریں گے۔۔۔

۱۲؍ دسمبر کو چیف جسٹس عبادتگاہوں کے قانون کے خلاف درخواستوں کی سماعت کریں گے

چیف جسٹس آف انڈیا سنجیو کھنہ نے عبادت گاہوں (خصوصی دفعات) ایکٹ ۱۹۹۱ء کی آئینی حیثیت کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کی سماعت کیلئے تین ججوں کی ایک خصوصی بنچ تشکیل دی ہے۔ خیال رہے کہ ۱۵؍ اگست ۱۹۴۷ء کو آزادی کے بعد یہ قانون تمام عبادت گاہوں کی حیثیت کو برقرار رکھنے کی ہدایت کرتا ہے۔ چیف جسٹس کھنہ، جسٹس سنجے کمار اور جسٹس کے وی وشواناتھن پر مشتمل تین ججوں کی بنچ ۲۰۲۰ء سے التواء میں پڑے اس کیس کی سماعت ۱۲؍ دسمبر کو کرے گی۔ اس قانون کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کے علاوہ، عدالت اس کی حمایت کرنے والی درخواستوں پر بھی سماعت کررہی ہے اور اس کے مناسب نفاذ کیلئے ہدایات طلب کررہی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس کیس کی سماعت پہلے ۵؍ دسمبر کو ہونی تھی لیکن وقت کی کمی کی وجہ سے اس پر کارروائی نہیں ہوسکی۔ سرکردہ درخواست گزار، بی جے پی لیڈر اشونی کمار اپادھیائے نے دلیل دی کہ قانون کے سیکشن بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کرتے ہیں، بشمول قانون کے سامنے برابری (دفعہ ۱۴) اور مذہبی آزادی کا حق (آرٹیکل ۲۵)۔ متعدد دیگر درخواست دہندگان نے متنازع مذہبی مقامات پر دوبارہ دعویٰ کرنے پر قانون کے ذریعہ عائد پابندیوں پر شکایات کا حوالہ دیتے

سوشل اردو ہائی اسکول میں فوڈ فیسٹیول کا شاندار انعقاد

سولا پور: (سلطان اختر) سوشل اردو ہائی اسکول میں فوڈ فیسٹیول کا شاندار انعقاد کیا گیا جس میں طلبا وطالبات نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ایم اے پاگل اردو ہائی اسکول و جونیئر کالج کے پرنسپل ڈاکٹر ہارون رشید باغبان نے فوڈ فیسٹیول کا افتتاح کیا۔ بطور مہمان خصوصی معلمہ ارجمند اوسیکر موجود تھیں۔ اس فیسٹیول کے ذریعے مہمانان، اساتذہ اور طلبہ وطالبات لذت کام و دہن سے محظوظ ہوئے۔ وہیں امور خانہ داری کے اہم جز پکوان سے طلبا کی رغبت کا بھی اندازہ ہوا۔ انواع اقسام کے پکوانوں کے تقریباً 150 اسٹال لگائے گئے تھے ۔ اس موقع پر صدر مدرس رسول چودھری نائب صدر مدرس امتیاز شابدی، سپروائزر یاسمین شیخ، موجود تھے۔ سلطان اختر عبدالرزاق پٹیل تسلیم تڑکل، الماس لوکا پلی نے کامیابی سے ججس کے فرائض انجام دیے۔ پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لیے سید ظہیر الدین اویز مرچنٹ ذوالکفل باغبان نے خوب محنت کی۔ تبسم اگسا پورے میڈم سرفراز خان پٹھان اظہر چیتا پورے عبدالرزاق پٹیل عیسی سید نعما شیخ ندیم جمعدار سلطان اختر کے علاوہ تمام جملہ اسٹاف نے پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں گرانقدر تعاون پیش کیا۔ طلبا کو انعامات سے نوازا گیا۔ ججس کی گلپوشی کی گئی۔ جلسے کی صدارت پرنسپل رسول چودھری نے کی۔ سپروائزر یاسمین شیخ نے طلبا وطالبات کو مبارکباد پیش کی۔ والدین و سرپرست حضرات کا تعاون ملنے پر ان کا بھی شکریہ ادا کیا۔ نظامت اظہر چیتا پورے نے کی۔ طلبا و طالبات والدین سرپرست واساتذہ کثیر تعداد میں شریک تھے۔

تعلیم ہی انسان کو انسان بنانے کا سب سے موثر ذریعہ: عبداللہ جاوید

عبداللہ جاوید جیسے افراد معاشرے اور سماج کی پہچان: حسین اختر

بیڑ (نامہ نگار) تعلیم انسان کو انسان بنانے کا سب سے موثر ذریعہ ہے۔ طلباء اچھی تعلیم حاصل کریں۔ اچھی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ زندگی میں کامیاب ہوتے ہیں بھلے ہی ایک وقت کی روٹی ترک کریں لیکن علم ضرور حاصل کریں۔ علم انسان کی تیسری آنکھ ہیں دنیا میں ہمیں عزت ومرتبہ اسی وقت حاصل ہوگا جب ہم بہترین تعلیم حاصل کریں گے اور اچھے اخلاق واعادات پیش کرکے سماج میں ایک بہترین مقام حاصل کریں گے۔ اس طرح کا اظہار خیال اسلامی اسکالر عبداللہ جاوید نے سرسید احمد اسکول میں طلباء وطالبات کے لئے منعقدہ ایک تربیتی وترغیبی پروگرام سے خطاب کے دوران کیا۔ یہ پروگرام سرسید احمد اسکول کے سکریٹری وکیل سر کی صدارت میں منعقد ہوا جبکہ مہمانان خصوصی کی حیثیت سے سماجی کارکن، تنظیم ترقی اردو بیڑ، ورکن بابا صاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی شعبہ اردو فارسی اورنگ آباد حسین اختر موجود تھے۔ حسین اختر نے کہا کہ عبداللہ جاوید جیسے افراد ہمارے معاشرے اور سماج کی پہچان ہیں جنھوں نے اپنی زندگی میں انتھک محنت اور جدوجہد سے یہ مقام حاصل کیا ہے۔ لوگ صرف کامیابی دیکھتے ہیں اس کے پیچھے کی محنت اور جدوجہد نہیں دیکھتے۔ پروگرام کی نظامت اور شکریہ رضی الدین سر نے کیا۔ اس موقع پر شیخ افسر سر شیخ عادل سر سمیت سرسید اسکول کے تمام طلباء وطالبات اوراساتذہ موجود تھے۔

مہایوتی میں وزارتوں کے بٹوارے پر سر پھٹول

وزیر بننے کیلئے ممبئی سے دھلی تک لابنگ،، قلمدانوں کے بٹوارے پر آئندہ ھفتہ دھلی میں میٹنگ

ممبئی 7 / دسمبر (عزیز اعجاز) مہاراشٹر کی کابینہ میں 12 / دسمبر کو توسیع ہوگی جس میں 30 / وزراء کو شامل کیا جائے گا۔ ان میں بی جے پی 15 / شیوسینا 8 / اور این سی پی سے 7 / ایم ایل ایز وزیر بنیں گے اور اس بات کا بھی قوی امکان ہے کے اس بار بی جے پی زیادہ سے زیادہ نئے لوگوں کو موقع دے گی- وہیں سیاسی حلقوں میں یہ خبریں بھی گشت کررہی ہیں کہ اس بار دیپک کیسرکر، سنجے راٹھوڑ، تاناجی ساونت اور عبدالستار شیخ سمیت کئی سابق وزرا کا پتہ کٹ سکتا ہے۔۔ بہرکیف قلمدانوں کی تقسیم فدنویس کے سامنے کسی چیلنج سے کم نہیں۔ اس ضمن میں فڈنویس کا کہنا ہے کے ہم کسی کو ناراض نہیں کریں گے اور یہ کہ اس بار مینڈیٹ اور صاف ستھرے کردار والے بے داغ اراکین کو ہی وزارتی کونسل میں شامل کیا جائے گا- انہوں نے کسی کا نام نہ لیتے ہوئے کہا کہ ایسے اراکین جن کے خلاف عدالتوں میں کیس زیر سماعت ہے انہیں اس بار قطعی طور پر وزیر نہیں بنایا جائے گا۔۔۔۔ کہا جاتا ہے کہ فدنویس کو اس دوٹوک بیان پر بی جے پی کے کئی لیڈران دہلی میں ڈیرہ ڈالے بیٹھیں ہیں۔۔۔

صفدر علی دیشمکھ ایوارڈ کے لئے سید کلیم احمد، محمد مسیح الدین ایوارڈ کے لئے

رفیق باغبان کا انتخاب

بیڑ: روزنامہ الہلال کی جانب سے شہر کی مقتدر شخصیات کی جانب سے نئی نسل کو ایوارڈ سے نواز کر نسلوں کو جوڑنے کا کام کیا جاتا رہا ہے گذشتہ ۱۷ سالوں کی روایت برقرار رکھتے ہوئے امسال بھی بیڑ اور منجلے گاؤں کے سابق رکن اسمبلی، سابق وقف بورڈ صدر صفدر علی دیشمکھ کے نام سے دیئے جانے والے لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ کے لئے موظف تحصیلدار سید کلیم احمد کا انتخاب عمل میں لایا گیا ہے جبکہ بیڑ ضلع کرکٹ اسوسی ایشن کے سابق سیکریٹری، سابق وقف بورڈ ممبر اور بیڑ کے قدآور مسلم سیاسی رہنما محمد مسیح الدین کی یاد میں دیئے جانے والے لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ کے لئے موظف پرنسل اور آل انڈیا مسلم او بی سی آرگنائزیشن کے صدر رفیق باغبان کا انتخاب عمل میں لایا گیا جنہیں ۲۸ ڈسمبر بروز سنیچر منعقد کئے جا رہے تقسیم ایوارڈ پروگرام میں معززین کے ہاتھوں اس ایوارڈ سے نوازا جائے گا، اس طرح کی اطلاع الہلال گروپ آف میڈیا کے محمد قمر الایمان خان یوسف زئی نے دی۔

ایس کے ایچ کالج میں لوک نیتے جے دت شر ساگر کے یوم پیدائش پر شاندار بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد

بیڑ، 7 دسمبر (نمائندہ): لوک نیتے اور سابق وزیر جے دت (انا) شر ساگر، سکریٹری آدرش شکشن سنستھا کے 74 ویں یوم پیدائش کے موقع پر سونا جی راؤ شر ساگر ہومیو پیتھک میڈیکل کالج کے نیشنل سروس اسکیم (این ایس ایس) ڈپارٹمنٹ کی جانب سے 7 دسمبر کو صبح 9 بجے ایک شاندار بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ کا افتتاح لوک نیتے جے دت (انا) شر ساگر کے ذاتی معاون گریش دیش پانڈے کے ہاتھوں ہوا۔ اس موقع پر سونا جی راؤ شر ساگر ہومیو پیتھک میڈیکل کالج کے مشیر اور کاکو نانا پرتشٹھان کے سکریٹری ڈاکٹر ارون بھسمے، سنیل پانگارکر، سہاش شر ساگر، ستیہ رٹھوڑ، پرکاش رٹھوڑ، پرمیشور دھار کر، شری رام کورہے، جے شری ودھاتے، وائس پرنسپل ڈاکٹر گنیش پانگارکر، اور ولاس ودھاتے سمیت دیگر شخصیات موجود تھیں۔ ڈاکٹر ارون بھسمے نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے انسانی زندگی میں خون عطیہ کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ معلومات اور ٹیکنالوجی کے دور میں انسان نے بہت زیادہ ترقی حاصل کی ہے، لیکن اب تک مصنوعی خون تیار کرنے میں کامیابی حاصل نہیں ہوئی۔ لہٰذا انسانی خون کا عطیہ سب سے عظیم عطیہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ خون عطیہ کرنے کے چند گھنٹوں میں جسم دوبارہ مطلوبہ خون پیدا کر لیتا ہے، جس سے خون کی سطح برقرار رہتی ہے۔ ڈاکٹر بھسمے نے شہر کی مختلف بلڈ بینکوں میں خون کی شدید قلت پر بھی روشنی ڈالی، جس کی وجہ سے مریضوں اور ان کے رشتہ داروں کو سنگین مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ روایت کو برقرار رکھتے ہوئے، سونا جی راؤ شر ساگر ہومیو پیتھک میڈیکل کالج نے لوک نیتے جے دت (انا) شر ساگر کے یوم پیدائش کے موقع پر اس کیمپ کا انعقاد کیا اور اپنی سماجی ذمہ داری کو مضبوطی سے نبھایا۔ کیمپ میں اساتذہ اور طلباء نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ڈاکٹر شیخ ناصر، ڈاکٹر وبھو شاہا پورے، ڈاکٹر اشوک شندے، لائبریرین ڈاکٹر گنیش کھیمڈے، اسسٹنٹ لائبریرین محترمہ اوشا راؤت، اور رانی رن کھامبے سمیت کالج کے طلباء نے خون عطیہ کیا۔ خون جمع کرنے کا عمل ڈسٹرکٹ ہاسپٹل بلڈ بینک کے نمائندگان دادا کمبکر، گوتم میرٹھ، آر ایس کھیدکر، نتن سولنکے، بالاجی گھولے، اکشے گھولے، اور منوریش گائیکواڑ نے انجام دیا۔ کیمپ کی کامیابی کے لیے آدرش شکشن سنستھا کے انتظامی افسران، جن میں پروفیسر راجا مچھالے، ڈاکٹر وویک دوسانے، امیش واگھمارے، جیوتبا کالے، اور دتا آگھا شامل ہیں، نے سخت محنت کی۔ اس کے علاوہ، فارمیسی ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ ڈاکٹر انجلی پوار، ڈاکٹر مینا ہنگلے، ڈاکٹر سونل باہیتی، ڈاکٹر مینا بھسمے، ڈاکٹر انجلی شر ساگر، ڈاکٹر رتنا شر ساگر، ڈاکٹر سریش توشنیوال، ڈاکٹر شیخ جعفر، ڈاکٹر گیانیشور جوشی، اور ڈاکٹر راجیش کلکرنی سمیت طلباء کی بڑی تعداد موجود تھی۔

مہاتما جوتی راؤ پھلے جن آروگیہ یوجنا کے تحت بیڑ کے

آنند رشی جی اسپتال (Annad Rishi ji hospital) میں مفت ڈائیلاسس خدمات دستیاب

بیڑ (نمائندہ): راشٹر سنت آنند رشی جی مہاراج کی رہنمائی کے تحت، بیڑ میں جالنا روڈ پر واقع شاہو بینک کے قریب آنند رشی جی اسپتال میں اب مفت ڈائیلاسس خدمات دستیاب ہیں۔ یہ سہولت جین سوشل فیڈریشن احمد نگر کے زیر انتظام چلائی جا رہی ہے۔ طبی خدمات کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے پیش نظر، اس اقدام کا مقصد بیڑ ضلع کے عوام کو مہاتما جوتی راؤ پھلے جن آروگیہ یوجنا کے تحت مفت ڈائیلاسس خدمات فراہم کرنا ہے۔ بیڑ کے جین سماج نے ان تمام مریضوں سے اپیل کی ہے جنہیں ڈائیلاسس کی ضرورت ہے کہ وہ اس سہولت سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ آنند رشی جی اسپتال اور میڈیکل ریسرچ سینٹر میں ہم ان افراد کو اعلیٰ معیار کی اور ذاتی نوعیت کی ڈائیلاسس دیکھ بھال فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں جو گردے سے متعلق مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔ ہماری جدید سہولیات، تجربہ کار طبی عملہ، اور مریض مرکوز نقطہ نظر یہ

یقینی بناتے ہیں کہ ہر مریض کو ڈائیلاسس کے دوران بہترین ممکنہ دیکھ بھال حاصل ہو۔ خصوصیات: 1. جدید فرسینیئس ڈائیلاسس یونٹ: آرام دہ اور صاف ستھرا ماحول فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ 2. ماہر طبی ٹیم: نیفرولوجسٹ، نرسوں، اور تکنیکی ماہرین کی ہماری ٹیم ڈائیلاسس کی دیکھ بھال میں انتہائی ماہر اور تجربہ کار ہے، جو چوبیس گھنٹے محفوظ اور موثر علاج کی ضمانت دیتی ہے۔ 3. ذاتی نوعیت کی دیکھ بھال: ہر مریض کی مخصوص ضروریات اور ترجیحات کو پورا کرنے کے لیے علاج کے منصوبے تیار کیے جاتے ہیں۔ 4. لچکدار شیڈولنگ کے اختیارات: مختلف طرز زندگی اور مصروفیات کے مطابق شیڈول کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ 5. مریضوں کی تعلیم: ہم مریضوں کو گردے کی صحت اور ڈائیلاسس کے بارے میں آگاہی فراہم کرتے ہیں، تاکہ وہ اپنی دیکھ بھال سے متعلق معلومات پر مبنی فیصلے کرسکیں۔ 6. سستی اور فلاحی خدمات: بطور فلاحی صحت کی دیکھ بھال کے ادارے کے، ہم انتہائی مناسب قیمتوں پر ڈائیلاسس خدمات فراہم کرتے ہیں۔ بیشتر مریضوں کو رعایتی یا مفت ڈائیلاسس کی سہولت بھی فراہم کی جاتی ہے۔ 7. انفیکشن کے لیے خصوصی مشینیں: ایچ آئی وی اور ہیپاٹائٹس کے مریضوں کے لیے علیحدہ ڈائیلاسس مشینیں موجود ہیں تاکہ دیگر مریضوں میں انفیکشن نہ پھیلے۔ آنند رشی جی اسپتال گزشتہ 20 سال سے سنت آنند رشی جی مہاراج کی ترغیب کے تحت خدمات فراہم کر رہا ہے۔ بیڑ شہر اور اس کے آس پاس کے علاقوں کے ڈائیلاسس مریضوں کو بیڑ کے ٹرسٹیوں اور تمام جین سماج کی جانب سے دعوت دی گئی ہے کہ وہ اس سہولت سے استفادہ کریں۔ یہ اقدام اسپتال کی مریضوں کو بہترین صحت کی خدمات فراہم کرنے اور گردے کے مرض میں مبتلا مریضوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے عزم کو مزید مستحکم کرتا ہے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ہریانہ پولیس نے کسانوں کے دہلی مارچ کو روکا، آنسو گیس کے گولے داغے

چنڈی گڑھ: ہریانہ پولیس نے جمعہ کو ایک درجن کسان تنظیموں کے دہلی مارچ کو شمبھو سرحد پر روکا اور فصلوں پر کم سے کم امدادی قیمت کی ضمانت کے قانون اور دیگر مطالبات کے سلسلے میں آنسو گیس کے گولے داغے۔ تقریباً ایک سو کسانوں کے ایک گروپ نے دوپہر میں پنجاب-ہریانہ شمبھو سرحد سے گزرنے کی کوشش شروع کی۔ ہریانہ کی انبالہ پولیس پہلے ہی وہاں تعینات تھی اور اس نے رکاوٹیں کھڑی کر دی تھیں۔ کسانوں نے جھنڈے اٹھا رکھے تھے اور نعرے لگا رہے تھے۔ پولیس نے کسانوں کو روکنے کے لیے آنسو گیس کے گولے داغے۔ قبل ازیں ہریانہ کے کابینہ وزیر اور امبالہ کنٹونمنٹ کے ایم ایل اے انل وج نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کسانوں نے دہلی (پولیس) سے اجازت نہیں لی ہے اور ایسی صورت حال میں انہیں آگے بڑھنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ کسانوں کے احتجاج کے پیش نظر جمعہ سے پیر تک انبالہ ضلع کے دس گاؤں میں انٹرنیٹ خدمات بھی معطل کر دی گئی ہیں۔ دو دن پہلے انبالہ کے ڈپٹی کمشنر نے ضلع میں دفعہ 163 (دفعہ 144) نافذ کیا تھا، جس کے تحت پانچ یا اس سے زیادہ لوگ جمع نہیں ہو سکتے اور ضلع انتظامیہ نے کسانوں سے دہلی پولیس سے اجازت لینے کو بھی کہا تھا۔ حزب اختلاف کے کانگریس قائدین بھوپندر سنگھ ہڈا اور کماری سیلجا نے اسے ''غیر جمہوری قدم'' قرار دیتے ہوئے تنقید کی۔ کانگریس کے کسان سیل کے نائب صدر بجرنگ پونیا نے جمعہ کو کسانوں پر آنسو گیس پھینکے جانے کا ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ جب کسان ٹریکٹر ٹرالی پر آ رہے تھے۔

بابری مسجد کی شہادت کے خلاف اور عبادت گاہوں کے قانون ۱۹۹۱ کے ساتھ ناانصافی کرنے پر یوم سیاہ منایا گیا

آصف شیخ رشید کی قیادت میں تحفظ ملت ایکشن کمیٹی کا صدر جمہوریہ کو مطالباتی مکتوب

مالیگاؤں: 6/ دسمبر (خیال اثر) آج ہی کے دن 6 دسمبر 1992 کو وشو ہندو پریشد، بجرنگ دل اور راشٹر اسویم سیوک سنگھ کے کارسیوکوں نے 450 سال پرانی تاریخی بابری مسجد کو شہید کر دیا تھا۔ اس دن سے ہندوستان کے پرامن شہری ہر سال 6 دسمبر کو یوم سیاہ کے طور پر منا رہے ہیں۔ چھ دسمبر کو بابری مسجد کو مسمار کر دیا گیا تھا اس غیر دستوری عمل سے ہندوتوا تنظیموں کے حوصلے بلند ہو گئے ہیں اور اب بابری مسجد کے بعد مسلمانوں کی کئی عبادت گاہوں پر مندر ہونے کا دعویٰ کر رہی ہیں۔ گیان واپی، قطب مینار، سنبھل جامع مسجد کے ساتھ ساتھ اجمیر کے صوفی خواجہ معین الدین چشتی کی درگاہ کو مندر ہونے کا دعویٰ کیا جا رہا ہے۔ 1991 میں کانگریس کے دور اقتدار میں جب نرسمہا راؤ مرکز میں برسر اقتدار تھے۔ تب پلیس آف ورشپ ایکٹ 1991 پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں پاس ہوا۔ مذکورہ ایکٹ کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ 15 اگست 1947 کو کسی بھی مذہب کی عبادت گاہوں کی شکل میں مزید کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ لیکن، آج مذکورہ قانون کو ہندوتوا تنظیم کی طرف سے کمزور و توڑا اور مروڑا جا رہا ہے۔ اس تفصیلات و حوالے کیساتھ ہم آپ کے توسط سے صدر جمہوریہ ہند سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ وہ عبادت گاہوں کے ایکٹ 1991 پر کارروائی کریں اور حکومتی سطح پر فعال کردار ادا کریں۔ اس طرح کی تفصیلات کیساتھ آصف شیخ رشید نے صدر جمہوریہ کو ایڈیشنل کلکٹر و ایڈیشنل پولس سپرنٹنڈنٹ کی معرفت مکتوب پیش کیا، آصف شیخ نے متوجہ کیا کہ عبادت گاہوں سے متعلق خصوصی قانون (پلیسیز آف ورشپ ایکٹ 1991) فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو یقینی بنانے اور عبادت گاہوں پر پیدا کردہ تنازعات پر قدغن لگانے کے لیے بنایا گیا تھا تاکہ بابری مسجد جیسا سانحہ دوبارہ رونما نہ ہو۔ خط میں صدر جمہوریہ سے درخواست کی ہے کہ وہ اس بڑھتی ہوئی وبا کا از خود نوٹس لیں اور فیصلہ کن اقدام کے ذریعہ حالات کی سنگینی کا تدارک کریں اور ملک کے ایک مضبوط ستون کی حیثیت سے اپنا کردار ادا کریں۔ آپ سے عاجزانہ گزارش ہے کہ فوری مداخلت کر کے یہ یقینی بنائیں کہ قانون کی حکمرانی قائم رہے اور 1991 کے ایکٹ کے مقاصد کا احترام کیا جائے۔ آصف شیخ نے یہ محضر نامہ تحفظ ملت ایکشن کمیٹی مالیگاؤں ناسک کی جانب سے شہر کے ایڈیشنل پولس سپرنٹنڈنٹ انکیت بھارتی کو سونپا گیا ہے۔ اس موقع پر آصف شیخ کے ہمراہ صابر گوہر، مجاھد خان، اظہر شیخ، شفیق بھنیہ موجود تھے۔ یہاں آصف شیخ نے موجودہ مرکزی حکومت کی مسلمانوں کے تعلق سے جاری غلط پالیسی اور دستوری حقوق کی خلاف ورزی کیخلاف اپنی ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے یوم سیاہ منایا اور ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولس و ایڈیشنل کلکٹر کی معرفت صدر جمہوریہ ہند کو مطالباتی مکتوب پیش کیا۔

راجیہ سبھا میں میری سیٹ کے نیچے نوٹوں کا بنڈل ہونے کی بات سن کر میں حیران ہوں: سنگھوی

نئی دہلی: کانگریس کے راجیہ سبھا رکن ابھیشیک منو سنگھوی نے وضاحت کی ہے کہ انہیں یہ سن کر حیرت ہوئی ہے کہ ان کی نشست کے نیچے کرنسی نوٹوں کا بنڈل ملا ہے اور اس طرح کی منفی صورتحال سے نمٹنے کے لئے رکن کی نشست پر شیشے کا بکس نصب کیا جانا چاہئے۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں صحافیوں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے مسٹر سنگھوی نے کہا ''ہر سیٹ پر شیشے کا ایک بکس بنایا جانا چاہیے جو سیٹ کو پوری طرح سے گھیرے ہوئے ہو اور رکن اسے تالا لگا کر اس کی چابی اپنے ساتھ لے جائے تاکہ کوئی شخص کوئی قابل اعتراض چیز وہاں نہ رکھ سکے۔ انہوں نے کہا کہ میں خود اس خبر سے حیران ہوں۔ یہ ایک سنجیدہ اور مضحکہ خیز معاملہ بھی ہے۔ جمعرات کو میں ایوان میں صرف تین منٹ رکا تھا۔ 57:12 پر ایوان میں داخل ہوا اور ایک بجے لنچ بریک ہوا۔ ایوان میں صرف تین منٹ رہا اور پھر 1.30 تک سنگم ریسٹورنٹ میں رکن پارلیمنٹ ایودھیا پرساد ریڈی کے ساتھ لنچ کیا اور پھر سپریم کورٹ واپس چلا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ نے ایوان میں کہا ''میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ کل ایوان کی کارروائی ملتوی ہونے کے بعد، جب معمول کی جانچ کی گئی تو سیکورٹی اہلکاروں کو سیٹ نمبر 222 کے نیچے کرنسی نوٹوں کا ایک بنڈل ملا۔ یہ معاملہ میری توجہ میں لایا گیا ہے اور میں نے اس بات کو یقینی بنانے کو کہا ہے کہ قانونی طور پر تحقیقات کی جانی چاہئے اور'' ضابطے کے مطابق کارروائی کی جانی چاہئے۔''

ممبئی میں بابری مسجد کی برسی پر یوم سیاہ

مسلم محلوں اور مساجد سے اللہ اکبر کی صدائیں بلند، رضا اکیڈمی میں مینارہ مسجد

مانڈوی پوسٹ آفس، شالیمار اور بھنڈی بازار جنکشن پر اذانیں دی

اس خبر کو اسکین کر کے اپنے موبائل پر بھی دیکھیئے

ممبئی: ممبئی میں بابری مسجد کی شہادت پر رضا اکیڈمی نے یوم سیاہ منایا اور ممبئی میں 3 بجکر 45 منٹ پر مسجدوں سے اللہ اکبر اللہ اکبر کی صدائیں بلند ہوگئی، بابری مسجد کی شہادت پر ممبئی میں رضا اکیڈمی میں مینارہ مسجد، مانڈوی پوسٹ آفس، شالیمار اور بھنڈی بازار جنکشن پر اذانیں دی ہیں۔

اس کی تفصیلی خبر صفحہ نمبر ۸ پر ملاحظہ فرمائیں۔

میونسپل کارپوریشن کی پھیری والا پالیسی پر عمل درآمد کی تحریک، پھیری والا ممبران کے انتخاب کیلیے جلد انتخابات

تھانے (نامہ نگار): انتظامیہ نے تھانے میونسپل ایریا میں پھیری والا پالیسی کو لاگو کرنے کے لیے اقدامات کیے ہیں۔ اور اس کے ایک حصے کے طور پر انتظامیہ ایک بار پھر پھیری والا علاقے کا تعین کرنے کے لیے سڑکوں کا سروے کرے گی۔ اس کے علاوہ، انتظامیہ نے پھیری والا کمیٹی کے ارکان کے انتخاب کے لیے تیاریاں شروع کر دی ہیں، کئی سالوں سے تعطل کا شکار یہ الیکشن جلد ہونے کے آثار ہیں۔ تھانے میونسپل ایریا میں پھیری والا پالیسی ابھی تک نافذ نہیں ہو سکی ہے۔ گزشتہ کئی سالوں سے یہ پالیسی کاغذ پر ہی رہ گئی ہے۔ میونسپل کارپوریشن نے اس پالیسی کے لیے 20 افراد پر مشتمل کمیٹی بنانے کا فیصلہ کیا تھا۔ تاہم، یہ کمیٹی ابھی تک تشکیل نہیں دی گئی۔ 20 رکنی کمیٹی میں میونسپل کمشنر، پولیس کمشنر، ڈپٹی کمشنر آف ٹریفک پولیس، ٹاؤن پلاننگ آفیسر، ہیلتھ آفیسر کے نام سے پانچ سابقہ ممبران ہیں۔ اس کمیٹی میں آٹھ کسانوں، دو سماجی تنظیموں، دو ہاؤسنگ سوسائٹیوں، محکمہ مارکیٹنگ کا ایک ایک عہدیدار، بینک اور ٹریڈ ایسوسی ایشن کے نمائندے مقرر نہیں

کیے جا سکے۔ اس لیے میونسپل کارپوریشن نے ان تمام کی تقرری کے لیے سرگرمیاں شروع کر دی ہیں۔ پھیری والوں کے نمائندے کے علاوہ دیگر ممبران کا تقرر درخواستیں طلب کر کے کیا جانا ہے۔ چنانچہ پھیری والوں کے نمائندے کے انتخاب کے لیے الیکشن ہونے جا رہا ہے۔ اب تک 1 ہزار 366 ہاکر میونسپل کارپوریشن میں رجسٹرڈ ہو چکے ہیں اور یہ بھی ووٹر بننے جا رہے ہیں۔ اس الیکشن کے بعد پھیری والوں کا بھی دوبارہ سروے کیا جائے گا۔ تھانے میونسپل ایڈمنسٹریشن نے اس سے پہلے پھیری والا پالیسی کے نفاذ کے لیے سڑک کا سروے کیا تھا۔ مطالعہ کے بعد کچھ سڑکوں کو فیری والا بنانے کی تجویز پیش کی گئی تھی کہ پھیری والا ٹریفک میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالیں گے۔ لیکن یہ تجویز خاک میں مل جانے کی تصویر ہے۔ لیکن اب اس تجویز اور موجودہ صورتحال کا از سر نو جائزہ لیا جائے گا اور اس کی بنیاد پر پھیری والا کے علاقے کے تعین پر انتظامی سطح پر غور جاری ہے۔ پر ہجوم، تنگ سڑکوں پر ہاکروں کی وجہ سے پیدل چلنے والے نہیں چل پا رہے ہیں۔ اس لیے فٹ پاتھ کو چھوڑ کر سڑک کے ایک میٹر باہر سفید لکیر کھینچی جائے گی۔ ہاکر اس سفید لکیر سے آگے نہیں جا سکتے۔ دراصل ہاکروں کو اس لائن کے اندر بیٹھنے کی اجازت ہوگی۔ ذرائع نے بتایا کہ، فٹ پاتھ کھلے رہیں گے اور پیدل چلنے والوں کے لیے آسانی ہوگی۔ تھانے میونسپل ایریا میں پھیری والا پالیسی کو نافذ کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ پھیری والا کمیٹی کے ممبران کے انتخاب کے لیے جلد الیکشن کرائے جائیں گے اور ساتھ ہی پھیری والا کے علاقے کے تعین کے لیے سروے بھی کیا جائے گا۔

''عشق جلے تو جلے ایسا'' پروگرام کا انعقاد

ڈرامہ کی اسکرپٹ ہدایت اور اداکار بہت جاندار ہیں: عبید اعظم اعظمی

ڈرامہ ''عشق جلے تو جلے ایسا'' بروز اتوار 8 دسمبر شام 30:7 بجے اندھیری کے شکنتلم اسٹوڈیو میں اسٹیج کھیلا جائے گا۔ اردو زبان میں جہاں اردو ڈرامہ دھیرے دھیرے معدوم ہو رہا ہے وہاں پر ڈرامہ ''عشق جلے تو جلے ایسا'' کے لگاتار شوز اس بات کا یقین بھی دلا رہے ہیں ناظرین سے زیادہ اردو ڈرامے کرنے والے مایوس ہو چکے ہیں۔ بقول امتیاز خلیل کے ''ممبئی میں اردو ڈراموں کا کوئی مترادف ہے تو وہ مجیب خان ہیں ایسے دور میں جب اردو ڈرامے ہو نہیں رہے ہیں اور کچھ ڈرامہ گروپس نے اردو کے نام پر آرکسٹرا شروع کر دیا ہے مجیب خان اردو ڈراموں کی شمع کو جلائے ہوئے ہیں''۔ ممبئی میں اردو ڈراموں نے ایک سنہرا دور دیکھا ہے اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ آج ہمارے یہاں اردو ڈرامے اسکولوں اور کالجوں کی سالانہ تقریبات کا حصہ بن کے رہ گئے ہیں۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ جو لوگ ''عشق جلے تو جلے ایسا'' دیکھنے آ رہے ہیں ان میں وہ لوگ ہیں جن کی مادری زبان اردو نہیں ہے۔ اور وہ لوگ ڈرامہ ختم ہونے کے بعد مشکل الفاظ کا مطلب بھی دریافت کرتے ہیں ناظرین کا مقصد ایک دم واضح کے وہ لوگ اردو کی پذیرائی کر رہے ہیں زبان کو سپورٹ کر رہے ہیں تو ایسے وقت میں اگر ممبئی میں ایک دو اور افراد بھی اردو ڈرامے پابندی سے کرنا شروع کر دیں تو اردو ڈراموں کے ٹمٹماتے دیے کی روشنی تیز ہو جائیگی اور اردو ڈراموں کی تشویشناک صورت حال پر ٹسوے بہانے والوں کو بھی تھوڑی راحت مل جائے گی۔ اردو میں قاضی مشتاق احمد اور صادق انصاری ہیں جو برابر ڈرامے لکھ رہے ہیں اور ان کے ڈرامے اسٹیج کیے جانے کے قابل بھی ہوتے ہیں ایسا نہیں ہے کے اردو ڈرامہ لکھنے والے سرے سے ناپید ہیں لیکن انکو اسٹیج کرنے والے نا تو گروپس ہیں اور نا ہی ڈائریکٹر۔ مجیب خان کی ہدایت میں صادق انصاری کا لکھا ڈرامہ ''عشق جلے تو جلے ایسا'' امریتا پریتم کی زندگی کے کئی ان چھوئے پہلوؤں سے پردہ اٹھاتا ہے۔ یہ ڈرامہ محض ایک ڈرامہ نہیں یہ آج کے دور میں عشق کی ایک ایسی داستان ہے جو آنے والے زمانوں تک پڑھی جائے گی۔ عشق ایک ایسا موضوع ہے جس پر جتنا لکھا جائے لگتا ہے کم ہے۔ اور اس دور میں جب عشق ایک مادی شکل اختیار کر چکا ہے اور روزمرہ کی، بول چال کی زبان کا معیار گرتا جا رہا ہے یہ ڈرامہ عشق کی تپش کو بڑھاتا ہے اور زبان کو اعلیٰ مقام دیتا ہے۔ گو کے الفاظ اتنے ثقیل نہیں ہیں لیکن فرحت بخش ہیں کانوں کو بھلے لگتے ہیں۔ یہ ڈرامہ صرف زبان کو توانائی ہی نہیں بخشتا بلکہ زبان کے ساتھ انصاف بھی کرتا ہے۔ مجیب خان زبانوں کو جوڑنے کا کام برسوں سے کر رہے ہیں۔ اردو سے ناواقف اداکاروں کو اردو ڈراموں میں کام کروا کر وہ خاموشی سے اردو زبان کی خدمت کر رہے ہیں۔ ''عشق جلے تو جلے ایسا'' اردو کا ایک ایسا نایاب ڈرامہ ہے جس نے بہت کم ہی عرصے میں نا صرف اردو والوں میں بلکے غیر اردو داں طبقے میں بھی اپنی ایک اچھی پکڑ بنالی ہے۔ گزشتہ شو میں عبید اعظم اعظمی تشریف لائے تھے وہ ناٹک میں ایسا کھوئے کے انہیں ناٹک کے اختتام کا پتہ ہی نہیں چلا۔ ڈرامہ نے انہیں بے حد متاثر کیا اسکرپٹ ہدایت کاری اور اداکاری کے وہ گرویدہ ہو گئے۔ مزید تفصیلات کے لئے رابطہ قائم کریں۔ 9821044429

ممبرا میں شرد پوار پارٹی کے دفتر پر بابری مسجد کی ۳۲ ویں برسی پر اذان و دعاؤں کا اہتمام

ممبرا (حسین سلطان): 6 دسمبر 1992 کو جس طرح ایودھیا میں شرپسندوں کے ہاتھوں تاریخی بابری مسجد کو شہید کر دیا گیا تھا۔ وہیں بابری مسجد کی بازیابی اور اس کی شہادت کی 32 ویں برسی کے موقع پر ممبرا میں شرد پوار پارٹی کے دفتر کوسہ پر ممبرا کلوا صدر شمیم خان کی جانب سے اذان اور دعا کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر شمیم خان نے نمائندے کو بتایا کہ ہم سب بابری مسجد کو بھولے نہیں ہیں، عظیم سانحہ یاد ہے اور نہ ہی یہ بھولینگے، کیونکہ یہ دنیا کی سب سے بڑی دہشت گردی تھی۔'' شمیم خان میں مزید کہا کہ عدالت نے فیصلہ سنایا اور وہاں رام مندر کی تعمیر ہوگئی لیکن ہمارا عقیدہ ہے کہ ابھی اللہ کی عدالت کا باقی ہے، جہاں سبھی کا حساب لیا جائے گا۔ ویسے دنیا یہ جانتی ہے کہ سپریم کورٹ نے بھی اپنے فیصلے میں مسلمانوں کی جانب سے پیش کردہ ثبوت و شواہد کو تسلیم کیا تھا، یہ الگ بات ہے کہ شواہد قبول کرنے کے باوجود فیصلہ فریق مخالف کے حق میں دیا گیا۔ مولانا اظہر صدیقی نے کہا کہ سب نے اذان اور دعا کے ذریعے بابری مسجد کی شہادت پر اس کی بازیابی کیلیے التجا کی ہے، اس طرح ہم نے اہم فریضہ ادا کیا ہے۔ یہ ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے کہ وہ بابری مسجد کو نہ بھولے، ہمیشہ یاد رکھے اور اپنی نسلوں کو اس سے آگاہ کرائے۔ وہیں مفتی اشرف نے کہا کہ اذان اور دعا کا اہتمام کیا اور یہ پیغام دیا کہ بابری مسجد کی شہادت کا سانحہ ناقابل فراموش ہے۔ اذان اور دعا کے ذریعے ہم سب اس کا اعادہ کرتے ہیں اور آئندہ بھی یہ اہتمام جاری رکھیں گے۔ اس موقع پر شمیم خان، مولانا اظہر صدیقی، مفتی اشرف، امتیاز خان، شعیب خان سمیت دیگر لوگ موجود تھے۔

ایم پی سریش مہاترے (بالیا ماما) پر اٹھے سوال

بھیونڈی (سلطان قریشی) سریش بالیا ماما بھیونڈی میں جب سے ایم پی کے الیکشن میں کامیاب ہو کر سانسد میں پہونچے ہیں تب سے لیکر اب تک بھیونڈی ایسٹ اور بھیونڈی ویسٹ کی عوام اسی آس پر ٹکی ہوئی ہے کہ جن موزوں کو لے کر عوام نے انہیں بھر بھر کر ووٹ دیا اور مضبوطی سے کامیاب کیا تاکہ جلد سے جلد ان کے موزوں پر سانسد میں آواز اٹھائی جا سکے جن میں سب سے بڑا موزوں تھا بجلی کا. ٹورینٹ پاور.... جس کی وجہ سے بھیونڈی کی عوام کو زیادہ بل دے کر پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جس کے لیے عوام بے صبری سے انتظار کر رہی ہے کہ بھیونڈی کی اس آواز کو کب سانسد میں اٹھا کر بالیا ماما اس پریشانیوں سے عوام کو نجات دلائیں گے مگر آج کئی مہینے گزر جانے کے بعد بھی نا یہ آواز سانسد میں اٹھی نا اٹھائی گئی جب کہ الیکشن کے دوران بالیا ماما نے بھیونڈی ایسٹ اور بھیونڈی ویسٹ کے عوام سے یہ وعدہ کیا تھا کہ جیسے ہی میں جیت کر آؤں گا اسی گلال کے لباس میں میں پہلے ٹورینٹ کمپنی کے دفتر میں جاؤنگا اور عوام کو ہونے والی تکلیف کے تعلق سے سوال پوچھوں گا مگر ان دنوں ایک اور خبر گشت کر رہی ہے کہ بالیا ماما نے دیویندر پھڑنویس سے ملاقات کی ہے... جس پر سوال پوچھے جانے پر بالیا ماما نے بے باکی سے جواب دیتے ہوئے کہا کہ میں اپنے نجی کام سے ملاقات کے لئے گیا تھا البتہ اس میں پارٹی و دیگر معاملات کا کوئی عمل دخل نہیں ہے، بہر کیف اس ملاقات کے بعد لوگوں کا شک یقین کے دائرے میں آتا نظر آ رہا ہے اب اس بات کا خلاصہ تو خود سریش بالیا مہاترے ہی کر سکتے ہیں اور اب تک کہ سانسد میں نا اٹھے گئے سوال کا خلاصہ کر سکتے ہیں۔

بابری مسجد شہید ہوئے 32 سال مکمل ہونے پر ایس ڈی پی آئی ممبرا کلوا کے زیر اہتمام ٦ دسمبر ٢٠٢٤ بروز جمعہ شام ٦ بجے سے رات ١٠ بجے تک ممبرا دار الفلاح مسجد کے پاس بابری مسجد کو کبھی نہیں بھولنے کے لیے ایک LED کے ذریعے نمائش کا انتظام کیا گیا۔ جسمیں بابری مسجد کے واقعہ کو تفصیل سے دکھایا گیا اور لوگوں نے شامل ہو کر سوگ منایا۔ (نامہ نگار: فردوس مقادم)

آئین بچاؤ مہم، بیلیٹ پیپر سسٹم دوبارہ شروع کرنیکا مطالبہ

ممبئی (پریس ریلیز) شری محمود پراچا، تنظیم آئین بچاؤ مہم نے پریس ریلیز کے ذریعہ جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ امسال شہری تنظیمات کے ذریعے ملک بھر میں ای وی ایم سسٹم پر پابندی اور بیلیٹ پیپر کے ذریعہ رائے دہی سسٹم کو دوبارہ رائج کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ موصوف نے بتایا کہ گذشتہ ماہ ایک وفد نے اے آئی سی سی ہیڈ کوارٹر، نئی دہلی میں ذمہ داران سے ملاقات کی اور انتخابات میں بیلیٹ پیپر سسٹم کی ضرورت پر توجہ مبذول کی۔ آئین بچاؤ مہم کے ذمہ داران نے مہاراشٹر میں انتخابی نتائج پر حیرت ظاہر کی ہے اور آئی این سی لیڈران کو اس بارے میں مکتوب روانہ کیا ہے۔ آئین بچاؤ مہم نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ضلع مجسٹریٹ کے دفاتر کے باہر اور ہائی کورٹ، سپریم کورٹ کے باہر زیادہ سے زیادہ تعداد میں جمع ہو کر احتجاج کریں اور بیلیٹ پیپر کے ذریعہ انتخابات منعقد کئے جانے کا مطالبہ کریں۔

سیکولر ذہن شندے دور، بی جے پی لیڈر فرنویس کے ہاتھ مہاراشٹر کا اقتدار

ممبئی (ایجنسی) آزاد میدان میں منعقدہ حلف برداری کی شاندار تقریب میں مہایوتی حکومت کے دیویندر فرنویس نے مہاراشٹر حکومت کی باگ ڈور سنبھالی اور وزیر اعظم مودی کی موجودگی میں بطور وزیر اعلیٰ حلف لیا۔ پچھلے وزیر اعلیٰ شندے کے دور اقتدار میں اقلیتوں کی فلاح و بہبود سے وابستہ کئی فائدے مند اقدامات کئے گئے تھے۔ اب بی جے پی نظریہ کے حامی فرنویس کے دور میں اقلیتوں کا کیا حول ہوگا، اس کی فکر کا بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

بابری مسجد کی شہادت کی کسک ابھر کر سامنے آئی

علی گڑھ (شوذب منیر) طویل انتظار کے بعد بابری مسجد کے حوالے سے ۲۰۱۹ء میں سپریم کورٹ کا فیصلہ آیا تھا، اس فیصلے میں زمین پر رام مندر بنانے کی اجازت دی گئی اور مسلمانوں کے لیے ایک دوسرے مقام پر پانچ ایکڑ زمین دینے کا وعدہ کیا گیا، اس فیصلے کو مسلم فریق نے عدالت کا احترام کرتے ہوئے فیصلے کو بہ سرو چشم قبول کیا۔ لیکن ایک کسک تو موجود رہی، اس کسک کو لفظوں کا لبادہ تو نہیں دیا جا سکتا لیکن محسوس ضرور کیا جا سکتا ہے، ٦ر دسمبر کو بابری مسجد کی ۳۱ رویں برسی تھی۔ علیگڑھ مسلم یونیورسٹی کے طلبا نے نماز جمعہ کے بعد ہاتھوں پر سیاہ پٹیاں باندھ کر یوم سیاہ مناتے ہوئے بابری مسجد کی شہادت کو یاد کیا۔ طلبہ کا کہنا ہے کہ بابری مسجد تھی اور رہے گی۔ وہیں، نماز جمعہ کے دوران پولیس انتظامیہ الرٹ رہی۔ اس سلسلہ میں اے ایم یو طالب علم فرید مرزا نے کہا یہ عالم رنگ و بو جس میں ہم اور آپ زندگی گزار رہے ہیں، نہایت ہی برق رفتاری کے ساتھ اپنے منازل کو طے کرتا ہوا نظر آ رہا ہے، سال مہینے اور ہفتے کب آ رہے ہیں اور کب ہماری نگاہوں سے اوجھل ہو جا رہے ہیں، اسکا اندازہ لگانا بہت مشکل ہے، ہر دن اور ہر تاریخ ۳۶۵ ر دنوں کا چکر لگا کر اپنے دامن میں خوشیوں کا سمندر یا پھر رنج و غم کا سیل رواں لیے ہوئے ہمارے سامنے آتا ہے اور اسکا انحصار گزشتہ سالوں میں اس دن ہمیں ملنے والی خوشی پر ہوتا ہے یا پھر اس دن ہمیں پہنچنے والی تکلیف پر، تو خوشی کے ایام جب ایک سال بعد لوٹ کر آتے ہیں تو اس سے ہماری خوشیوں میں چار چاند لگ جاتے ہیں اور وہیں جب تکلیف کے ایام ایک سال کے بعد پھر لوٹ کر آتے ہیں تو ان پریشانیوں اور ہولناک واقعات کی یاد تازہ ہو جاتی ہے، انہی میں سے ایک تاریخ ٦ر دسمبر ہے، مکمل ایک سال گزر جانے کے بعد جب یہ دن ہمارے سامنے آتا ہے تو ۱۹۹۲ء کے اس سیاہ ترین دن کی یادیں تازہ ہو جاتی ہیں، جس میں فیض آباد کے ایودھیا میں تقریباً ساڑھے چار سو برس قدیم بابری مسجد کو دن کے اجالے میں، پولیس انتظامیہ کی موجودگی میں سرے عام نعرے لگا کر بے دردی سے شہید کر دیا گیا، یقیناً اس چشم فلک نے شرانگیزی اور ظلم و ستم کے بے شمار مناظر کو ملاحظہ کیا ہوگا۔ اس کرہ ارض نے نفرت و جور کے بہت سے واقعات کو اپنی پشت پر محسوس کیا ہوگا، لیکن ٦ر دسمبر ۱۹۹۲ ر جب بابری مسجد شہید کی گئی تو اس وقت چشم فلک نے بھی بے ساختہ آنسو بہائے ہوں گے، اس دن جب اللہ کے گھر پر حملہ کیا گیا، تو یقیناً زمین بھی سسکیاں لے رہی ہوگی، وہ ظالم بظاہر یہ سمجھتے ہیں کہ انھوں نے صرف ایک مسجد کو شہید کیا لیکن شاید وہ نہیں جانتے اس مسجد کی ایک ایک اینٹ کی حیثیت تمام ہندوستانی مسلمانوں کی جان سے بھی زیادہ قیمتی تھی، گویا ان ظالموں نے صرف بابری مسجد ہی کو نہیں بلکہ تمام ہندوستانی مسلمانوں کے جذبات کو بھی شہید کیا ہے، ہماری امیدوں کو شہید کیا ہے اور ہماری دعاؤں کو شہید کیا ہے۔ وہیں سماجی کارکن عامر منتوئی نے کہا کہ اس سانحہ کو تقریباً ۳۲ ر برس گزر جانے کے بعد بھی اس کا درد آج بھی ہر ایک مسلمان کے دلوں میں ویسا ہی تر و تازہ ہے، وقت گزرتا رہے گا، حالات بدلتے رہیں گے لیکن ہمارے دلوں میں شہادت بابری کا جو درد و الم ہے وہ قائم رہے گا، اس طویل عرصہ کے دوران لاکھ سیاسی چالوں کے ذریعہ وہ ظالم قانونی طور پر اس جگہ کو اپنانے میں کامیاب تو ہو گئے لیکن ہم اپنی آنے والی نسلوں کو شہادت بابری مسجد کی درد بھری داستانیں سنائیں گے اور انکے دلوں میں وراثت کے طور پر اس غم و تکلیف کو چھوڑ جائیں گے، تاکہ نسل نو کو پتہ چلے کہ دنیا میں اپنے آپ کو سب سے بڑے جمہوری ملک کے نام سے متعارف کرنے والے اس ملک کا قانون کس حد تک زمینی حقیقت کا حامل تھا اور کس حد تک ایک جمہوری نظام کے تحت چل رہا تھا، حقیقت سے اس کا دور، دور تک کوئی واسطہ نہیں، کیونکہ اگر واسطہ ہوتا تو وطن عزیز میں مسلمانوں کی عبادت گاہ پر یوں کھلے عام حملے نہ ہوئے ہوتے، پہلے جارحانہ منصوبہ کے تحت ۱۹۴۹ء میں بابری مسجد میں خفیہ طور پر مورتی رکھی گئی اور پھر حکومت کے ذریعہ اس زمین پر تنازع کی مہر لگا کر تالا لگا دیا گیا، اس دوران ہندو مہا سبھا اور دیگر شرپسندوں نے اسے رام جنم بھومی بتا کر اس زمین کو ہتھیانے کی لاکھ کوشش کی اور پھر ۱۹۹۲ء کو اڈوانی کی قیادت میں نام نہاد کارسیوکوں پر مشتمل ایک ریلی نکالی گئی اور اس ریلی کو ہندو مہا سبھا، آر ایس ایس اور بی جے پی کی کھل کر حمایت حاصل تھی، اس جم غفیر نے ایودھیا میں حفاظتی حصار کو توڑتے ہوئے بابری مسجد کو منہدم کر دیا۔ وہیں ٦ر دسمبر کو حساسیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے نماز جمعہ اور لا اینڈ آرڈر کے پیش نظر ضلع پولیس کی طرف سے پیدل گشت ایس ایس پی سنجیو سمن کی ہدایت پر کیا گیا۔ ضلع میں امن و امان اور جمعہ کی نماز کے پیش نظر سبھی ایریا افسران، تھانہ انچارجوں کے ساتھ ساتھ پی اے سی اور پولیس فورس کو پیدل مارچ کیا گیا۔ گشت کے دوران مرکزی بازاروں چوراہوں، ہجوم والی جگہوں اور نماز جمعہ حسب روایت پرامن ماحول میں سے ادا کی گئی۔ اسکے علاوہ ڈرون کیمروں کے ذریعہ نگرانی کی گئی۔ ساتھ ہی سوشل میڈیا پر فرقہ وارانہ، اشتعال انگیز پوسٹ بغیر کسی تحقیق کے شیئر نہ کرنے، کسی خاص طبقہ کے خلاف کوئی تبصرہ نہ کرنے کی اپیل کیا گیا اور ایسا کرنے والوں یا کسی بھی قسم کی گمراہ کن افواہ پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا انتباہ دیا گیا۔ سوشل میڈیا پر اشتعال انگیزی اور افواہیں پھیلانے والوں کی مسلسل نگرانی کی گئی۔

فوٹو۔ گشت کرتی پولیس عامر منتوئی فرید مرزا

''ممبئی پولیس سوتی رہی، گھوڑ دوڑ ہوتی رہی''

ممبئی کی سڑکوں پر غیر قانونی اور تیز رفتار گھوڑا گاڑیوں کی دوڑ کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل

ممبئی: ممبئی کی سڑکوں پر غیر قانونی اور تیز رفتار گھوڑا گاڑیوں کی دوڑ کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے فوراً بعد، عوام کی حفاظت اور جانوروں پر ظلم کے بارے میں خدشات پیدا ہو گئے۔ ''ممبئی پولیس نے سوتی رہی، گھڑ دوڑ ہوتی رہی'' کے عنوان سے ایک ویڈیو وائرل ہوا جسے سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر ہزاروں آرا مل چکے ہیں، نیٹیزنز نے ممبئی پولیس پر زور دیا ہے کہ وہ ملوث افراد کے خلاف فوری کارروائی کرے۔ سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی ویڈیو میں کئی گھوڑا گاڑیاں دوڑتی ہوئی نظر آ رہی ہیں۔ ایسٹرن ایکسپریس ہائی وے پر تیز رفتاری سے چل رہی ہے، بہت سے بائیکرز اس منظر کو فلما رہے ہیں اور شرکاء کو خوش کر رہے ہیں۔ یہ ریس کے دوران ہوا۔ گزشتہ ہفتے منگل کی صبح گھاٹکوپر اور ملنڈ کے اس واقعے کی ویڈیو جلد ہی سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی اور ممبئی پولیس کے ساتھ شیئر کی گئی۔

''عکس ادب'' گوشہ احمد اقبال کا آج اجراء و مشاعرہ

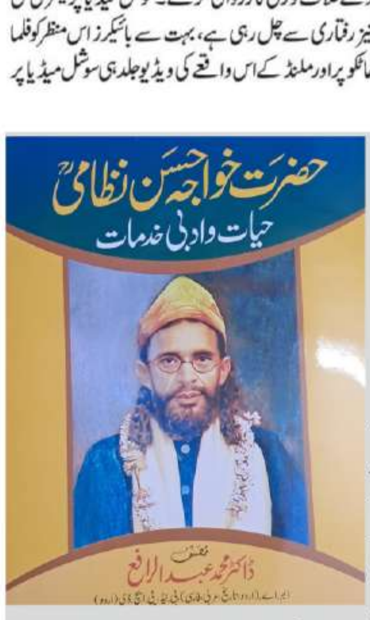

اورنگ آباد۔ ۷ر دسمبر (راست) اورنگ آباد سے پابندی سے شائع ہونے والے سہ ماہی رسالہ ''عکس ادب'' خصوصی گوشہ بنام ''احمد اقبال'' کا اجراء بہ صدارت ڈاکٹر ارتکاز افضل، بتاریخ ۸ر دسمبر ۲۰۲۴ء بروز اتوار، صبح دس بجے، بمقام عالمگیر پال، 'بیت الیتیم' اورنگ آباد میں بدست ڈاکٹر مسرت فردوس انجام پا رہا ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبد الرافع (ناندیڑ) کی تصنیف ''حضرت خواجہ حسن نظامی۔ حیات و خدمات'' کا اجراء بدست نور الحسنین ہونے جا رہا ہے۔ ان تقاریب کے بعد اسلم مرزا کی صدارت میں مقامی و بیرونی شعراء کا عظیم الشان مشاعرہ منعقد ہوگا۔ اس تقریب میں شرکت کی درخواست ''عکس ادب'' کے مدیر اعلیٰ ڈاکٹر یوسف صابر نے اس توجہ کے ساتھ کی کہ 'بیت الیتیم' کا روڈ زیر تعمیر ہے اس لئے تمام اردو نواز حضرات و خواتین گورنمنٹ کالج کے راستے شاہی مسجد کے گیٹ سے تشریف لا کر اس محفل کی رونق بڑھائیں۔

بالوں سے خشکی دور کرنے کے آسان گھریلو ٹوٹکے، آیورویدک ماہر سے جانیں

خشکی ایک عام مسئلہ ہے۔ یہ سر کی ایک ایسی حالت ہے جس میں بہت خارش ہو جاتی ہے اور فنگس کی طرح سفید پیمانہ جمع ہونے لگتا ہے جسے ہم خشکی کہتے ہیں۔ خشکی کی وجہ سے بھی بال گرنا شروع ہو سکتے ہیں۔ خشکی کا مسئلہ پریشان کن ہے۔ یہ بالوں کی صحت اور خوبصورتی دونوں کو خراب کرتا ہے۔ کیا آپ کو بھی ایسی ہی صورتحال کا سامنا ہے؟ کیا کسی شیمپو استعمال کرنے کے بعد بھی کوئی فائدہ نہیں ہوتا؟ تو اس خبر کے ذریعے جانیں اس پریشانی سے کیسے چھٹکارا پائیں۔۔۔

دراصل، مشہور آیورویدک ماہر ڈاکٹر گایتری دیوی کا کہنا ہے کہ آیوروید کے پاس اس مسئلے کا ایک اچھا حل ہے، انہوں نے اس خبر میں خشکی کے گھریلو علاج کے بارے میں تفصیل سے بتایا ہے۔ جانئے اس کا حل کیا ہے۔۔۔

آیورویدک ماہر ڈاکٹر گایتری دیوی کے مطابق خشکی کے گھریلو علاج کے لیے ضروری اجزاء۔۔۔

1/4 ناریل کا تیل

50 گرام ہریتکی پاؤڈر

50 گرام چولائی کا پاؤڈر

50 گرام نیم پاؤڈر

50 گرام ملیٹھی پاؤڈر

50 گرام ہرسنگر بیج کا پاؤڈر

بنانے کا طریقہ:

سب سے پہلے چولہا جلائیں اور ایک دیگچی میں دو لیٹر پانی ڈال کر گرم کریں۔

ناریل کا تیل، آملہ پاؤڈر، نیم پاؤڈر، ہریتکی، لیکوریز، ہرسنگر کے بیج ڈال کر مکس کریں۔

اب اسے ہلکی آنچ پر اس وقت تک ابالیں جب تک پانی خشک نہ ہوجائے۔

پانی خشک ہونے کے بعد گیس بند کر دیں اور چھان کر کسی برتن میں رکھ دیں۔

خشکی کا مسئلہ کم کرنے کی دوا تیار ہے۔

خشکی کے مسئلے میں مبتلا افراد کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اسے نہانے سے ایک دن پہلے یا نہانے سے دو گھنٹے پہلے اپنے سر کی جلد پر اچھی طرح لگائیں۔

آملہ: مشہور آیورویدک ماہر گایتری دیوی کا کہنا ہے کہ آملہ بالوں کو ہموار اور نرم بناتا ہے۔ معلومات کے مطابق یہ بالوں کے لیے ایک اچھے ٹانک کا کام کرتا ہے۔

ہریتکی چورن: جب ہمیں خشکی ہوتی ہے تو بال چپکنے اور خشک ہوجاتے ہیں۔ آیورویدک ماہرین کا کہنا ہے کہ اس طرح کے مسائل کو کم کرنے کے لیے ہریتکی بہت مفید ہے۔

نیم کا پاؤڈر: ماہرین کا کہنا ہے کہ نیم کی کڑوی خوبی خشکی کو کم کرنے میں مدد دیتی ہے۔ آیورویدک ماہر کا کہنا ہے کہ نیم پاؤڈر تیل کے بالوں کے مسئلے سے بچاتا ہے۔

ملیٹھی پاؤڈر: ملیٹھی پاؤڈر ہیئر ٹانک کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ آیورویدک ماہرین کے مطابق یہ بالوں کی نشوونما میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

ہرسنگر کے بیج: گایتری دیوی کا کہنا ہے کہ ہرسنگر کے بیج خشکی کے مسئلے کو کم کرنے میں بہت مفید ہیں۔

اگر آپ بہت زیادہ انجیر کھاتے ہیں تو ہوشیار رہیں! صحت بگڑ سکتی ہے!

حکیم نیاز احمد ڈیال

انجیر ایک ایسا پھل ہے جو صحت اور تندرستی دونوں کے لیے فائدہ مند ہے۔ برسوں سے اس پھل کو لوگ ایک انتہائی صحت بخش خشک میوہ کے طور پر پسند کرتے آئے ہیں۔ انجیر کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ یہ تازہ پھل کی نسبت خشک میوہ کی طرح زیادہ غذائیت بخش ہے۔ اب تک آپ نے انجیر کے بے شمار فوائد کے بارے میں پڑھا یا سنا ہوگا لیکن اس پھل کے کچھ سائیڈ ایفیکٹس بھی ہیں۔

جی ہاں بہت سی تحقیقوں اور سائنسدانوں کے مطابق آپ کو بہت زیادہ خشک یا تازہ انجیر کھانے سے گریز کرنا چاہیے، کیونکہ یہ فائبر سے بھرپور ہوتے ہیں اور ہاضمے کے مسائل پیدا کر سکتے ہیں۔ انجیر کو ہر قسم کے پکوان میں مٹھاس شامل کرنے کے لیے جانا جاتا ہے اور یہ فائبر، وٹامنز اور معدنیات کا بھرپور ذریعہ بھی ہے۔ لیکن ہم میں سے بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ شہتوت کے خاندان کا یہ پھل انسانی جسم کے لیے بہت سے مسائل کا باعث بن سکتا ہے۔

ویب ایم ڈی کے مطابق انجیر کا زیادہ مقدار میں استعمال صحت کے خطرناک مسائل کا سبب بن سکتا ہے جس کے لیے علاج کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ اس لیے انجیر کو کنٹرول کے ساتھ کھانے کا مشورہ دیا جاتا ہے، کیونکہ اس کی گرم نوعیت اور بیج آپ کے جسم کو بہت نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ اس خبر کے ذریعے جانیے بہت زیادہ انجیر کھانے کے کیا مضر اثرات ہوتے ہیں؟

الرجی کا سبب بن سکتا ہے

انجیر میں پائی جانے والی قدرتی کیمیائی ساخت آشوب چشم، ناک کی سوزش اور anaphylactic جھٹکے کا سبب بن سکتی ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق دمہ کے مرض میں مبتلا افراد کو اس سے ہر صورت گریز کرنا چاہیے۔

بلڈ شوگر لیول کو کم کرتا ہے۔

انجیر ذیابیطس کے مریضوں کے لیے اچھا ہے، لیکن خون میں شکر کی سطح کو کم کرنے کی خاصیت دوسروں کے لیے نقصان دہ ہو سکتی ہے۔ یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ جو لوگ کم بلڈ شوگر لیول کا شکار ہیں انہیں انجیر کھانے سے گریز کرنا چاہیے۔

خون بہنا

سردیوں کے موسم میں انجیر کھانے کا مشورہ دیا جاتا ہے کیونکہ یہ جسم کو گرم رکھتا ہے۔ آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ اس کی گرم نوعیت کی وجہ سے ریٹنال خون بہنا یہاں تک کہ اندام نہانی سے ہلکا خون بہہ سکتا ہے۔ سردیوں میں انجیر کے زیادہ استعمال سے گریز کرنا چاہیے۔

کیلشیم کے جذب کو محدود کرتا ہے۔

یہ ثابت ہوا ہے کہ انجیر میں آکسالیٹ ہوتا ہے جو جسم میں کیلشیم کو جذب ہونے سے روکتا ہے۔ جس کی وجہ سے جسم میں کیلشیم کی کمی ہو سکتی ہے جس کی وجہ سے ہڈیاں کمزور ہو سکتی ہیں۔

مزید پڑھیں: بالوں سے خشکی دور کرنے کے آسان گھریلو ٹوٹکے، آیورویدک ماہر سے جانیں

جگر کے لیے نقصان دہ

انجیر بیجوں سے بھرے ہوتے ہیں اور کھاتے وقت ہم اکثر یہ نہیں دیکھتے کہ ہم بیجوں کو چبانے کے بجائے نگل جاتے ہیں۔ یہ آنتوں میں مزید رکاوٹ پیدا کرتے ہیں کیونکہ ان کا ہضم ہونا کافی مشکل ہوتا ہے۔

سوجن کا سبب بنتا ہے

انجیر پیٹ میں درد اور سوجن کا سبب بھی بن سکتی ہے کیونکہ یہ غذائیت سے بھرپور ہوتی ہے۔ انجیر بظاہر ہلکے اور ہضم ہونے میں آسان نظر آتے ہیں لیکن درحقیقت یہ ہضم ہونے میں وقت لگتا ہے اور ان کو زیادہ کھانے سے پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس درد سے نجات کا بہترین طریقہ سونف کا پانی پینا ہے۔

(نوٹ: اس رپورٹ میں آپ کو دی گئی صحت سے متعلق تمام معلومات اور مشورے صرف آپ کی عام معلومات کے لیے ہیں۔ ہم یہ معلومات سائنسی تحقیق، مطالعات، طبی اور صحت کے پیشہ ورانہ مشوروں کی بنیاد پر فراہم کرتے ہیں۔ آپ کو اس کے بارے میں تفصیل سے جاننا چاہیے۔ اس طریقہ کار کو اپنانے سے پہلے اپنے ذاتی معالج سے مشورہ کریں۔)

وہ سبزیاں جو ہائی بلڈ پریشر کو قدرتی طور پر قابو میں رکھ سکتا ہے

ہائی بلڈ پریشر یا ہائپر ٹینشن ایک عام صحت کا مسئلہ ہے تاہم اگر اسے صحیح طریقے سے قابو نہ پایا جائے تو یہ سنگین قسم کی پیچیدگیوں کا سبب بن سکتا ہے۔ اگرچہ ہائی بلڈ پریشر کے مسائل شکار لوگوں کے لیے دوا کا استعمال ضروری ہوتا ہے لیکن درست خوراک کا استعمال بھی بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

این ڈی ٹی وی کی ایک رپورٹ کے مطابق ایسی سبزیاں جو پوٹاشیم، میگنیشیم اور نائٹریٹس جیسے اجزا سے بھرپور ہوتی ہیں قدرتی طور پر بلڈ پریشر کو کم کرنے میں فائدہ مند ثابت ہوتی ہیں۔

ان سبزیوں کو روزمرہ کے کھانوں میں شامل کرنے سے بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنا ممکن سکتا ہے وہیں مجموعی طور پر دل کو صحت مند رکھنے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔

آئیے جانتے ہیں کہ ہائی بلڈ پریشر کو قدرتی طور پر قابو پانے کے لیے کون کون سبزیوں کا استعمال موثر ثابت ہوسکتا ہے؟

سبزیوں کا استعمال کیسے بلڈ پریشر کو قابو میں رکھتا ہے

سبزیاں دل کو فراہم کی جانے والی صحت مند غذا کی ایک اہم بنیاد ہیں کیونکہ ان میں ضروری غذائی اجزاء کی مقدار زیادہ اور سوڈیم کی سطح کم ہوتی ہے۔

یہ خون کی نالیوں کو آرام دہ بنا کر، الیکٹرولائٹس کو متوازن کر کے اور سوزش کو کم کر کے بلڈ پریشر کو متوازن رکھنے میں اہم کرادار ادا کرتی ہیں۔

پالک

پالک پوٹاشیم، میگنیشیم اور کیلشم سے بھرپور ہوتی ہے۔

یہ تینوں اجزاء بلڈ پریشر کے توازن کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہیں۔

پالک میں موجود نائٹریٹس کی زیادہ مقدار خون کی نالیوں کو آرام دے کر اور کشادہ کر کے خون کے بہاؤ کو بہتر بناتی ہے۔

چقندر

چقندر سبزیوں کی ایک ایسی قسم ہے جس میں قدرتی طور پر نائٹریٹس کی وسیع مقدار پائی جاتی ہے۔

چقندر کو جسم نائٹریک آکسائیڈ میں تبدیل کرتا ہے تاکہ بلڈ پریشر کو کم کرنے میں مدد ملے سکے۔

تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ چقندر کا رس پینے سے سسٹولک اور ڈایسٹولک بلڈ پریشر کو کم کرنے پر فوری اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

بروکولی

اینٹی آکسیڈنٹس اور پوٹاشیم سے بھرپور بروکولی دل کی صحت کے لیے بہترین ہے۔

اس میں موجود فائبر کی زیادہ مقدار اور کمپاؤنڈز جیسے سلفورفین آکسیڈیٹو سٹریس اور سوزش کو کم کرنے میں مدد فراہم کرتے ہیں، جو دونوں ہائی بلڈ پریشر سے جڑے ہوئے ہیں۔

گاجر

گاجریں پوٹاشیم اور بیٹا کیروٹین سے بھرپور ہوتی ہیں جو دل کی صحت کو بہتر بنانے میں مدد فراہم کرتی ہیں۔

خاص طور پر کچی گاجروں کا استعمال اپنے پوٹاشیم اور سوڈیم کے تناسب کی وجہ سے بلڈ پریشر کو قابو کرنے میں موثر ثابت ہوتی ہیں۔

شکر کندی

شکر کندی میں پوٹاشیم اور میگنیشیم کی مقدار پائی جاتی ہے۔

اس کے استعمال کی وجہ سے جسم میں سوڈیم کی سطح کو متوازن رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

ان میں موجود فائبر کی زیادہ مقدار دل کی صحت کو بہتر بنا کر صحت مند بلڈ پریشر برقرار رکھنے میں بھی معاون ثابت ہوتی ہے۔

ٹماٹر

ٹماٹر پوٹاشیم اور لائیکوپین کی مقدار سے بھرپور ہوتے ہیں۔

پوٹاشیم اور لائیکوپین ایک اینٹی آکسیڈنٹ ہے اور ہائپر ٹینشن کے خطرے کو کم کرنے کے لیے جانا جاتا ہے۔

ٹماٹر پر مبنی کھانے جیسے ساسز اور جوس بھی دل کی صحت کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

سبز پھلیاں

سبز پھلیوں میں سوڈیم کم اور پوٹاشیم زیادہ ہوتی ہیں جس کی وجہ سے یہ صحت مند بلڈ پریشر برقرار رکھنے میں اہم کرادار ادا کرتی ہیں۔

ان میں موجود فائبر اور اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات دل کی صحت کو بہتر بناتی ہیں۔

شکرقندی آلو سے بہتر ہے

سردیوں میں شکرقندی آپ کے جسم کو گرم کرنے کا ایک اچھا ذریعہ

ایک گلاس دودھ وٹامن اے کا ایک اچھا ذریعہ ہے، اس میں بیٹا کیروٹین، فاسفورس، میگنیشیم، وٹامن بدون، وٹامن بی ٹو، وٹامن بی۔ C، وٹامن B-6، کیلشیم، آئرن، پوٹاشیم، غذائی ریشہ، اور نیاسین شکرقندی آلو کی ایک قسم ہے لیکن میٹھے ذائقے کی وجہ سے انہیں میٹھا آلو بھی کہا جاتا ہے۔ زیادہ تر لوگ فرنچ فرائز کی شکل میں شکرقندی کا استعمال کرتے ہیں، جس کا مطلب ہے کہ انہیں اکثر کھانے میں بہت زیادہ چکنائی اور سوڈیم شامل کیا جاتا ہے۔ یہ آپ کی صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔ اگرچہ شکرقندی کو بھونا یا ابالا جاسکتا ہے، وہ صحت کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ جن لوگوں کو ہائی بلڈ پریشر یا ذیابیطس ہے انہیں ان کو کھانے میں احتیاط کرنی چاہیے۔ چپکنے والے ریچھ کینڈی کی ایک قسم ہے جس کے بہت سے طبی فوائد ہیں۔ وہ معدے کی صحت کو بہتر بنانے، کینسر سے لڑنے، بصارت اور دماغی صحت کو بہتر بنانے اور قوت مدافعت بڑھانے میں مدد کر سکتے ہیں۔

کھانسی کے بہترین قدرتی علاج

شہد کا استعمال کریں: شہد گلے کی خراش کا ایک وقتی علاج ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق، یہ کھانسی کو دبانے والی OTC دوائیوں کے مقابلے میں زیادہ مؤثر طریقے سے کھانسی کو دور کر سکتا ہے آپ ہربل چائے یا گرم پانی اور لیموں میں 2 چائے کے چمچ شہد ملا کر گھر پر اپنا علاج بنا سکتے ہیں۔

ادرک کا استعمال کریں: ادرک ایک مقبول روایتی علاج ہے۔ یہ اکثر متلی اور پیٹ کی خرابی کے علاج کے لیے استعمال ہوتا ہے، لیکن اس سے کھانسی کو بھی سکون مل سکتا ہے۔ ایک تجربہ گاہ کا مطالعہ بتاتا ہے کہ ادرک سانس کی نالی کے پٹھوں کو آرام دے سکتی ہے۔ ادرک میں سوزش کے خلاف مرکبات بھی ہوتے ہیں جو گلے میں سوزش اور سوجن کو کم کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کو کھانسی ہے تو ادرک کی چائے بہترین انتخاب ہے۔ گرم مائع آپ کے گلے میں جلن، خشکی اور بلغم کو کم کر سکتا ہے۔ ادرک کی چائے بنانے کے لیے، تازہ ادرک کی جڑ کا 1 انچ حصہ کاٹ لیں۔ 1 کپ پانی میں 10 سے 15 منٹ تک ابالیں

سیال پیئے۔: کھانسی کو کم کرنے کا ایک بہترین طریقہ کافی مقدار میں سیال پینا ہے۔ سیال پینے سے آپ کے گلے کی خشکی کو دور کرنے میں مدد مل سکتی ہے، جو کھانسی کی ایک عام وجہ ہے۔ یہ بلغم کو پتلا کرنے میں بھی مدد کرتا ہے، جو کھانسی کو کم کر سکتا ہے۔ گرم مائعات جیسے شوربہ یا چائے کھانسی کے لیے بہترین ہیں۔ اگر آپ کولڈ ڈرنک کو ترجیح دیتے ہیں تو غیر کاربونیٹیڈ مشروبات جیسے پانی یا بغیر میٹھی چائے کا انتخاب کریں۔ آئس کیوبز کو چوسنے سے بھی مدد مل سکتی ہے۔

نمکین پانی کے گرارے کریں: گھر پر کھانسی سے نجات کے لیے آپ آدھا چائے کا چمچ ٹیبل سالٹ لے سکتے ہیں اور اسے آٹھ اونس گرم پانی میں ملا کر پی سکتے ہیں۔ پانی کو اپنے گلے کے پچھلے حصے میں چند سیکنڈ تک رہنے دیں۔ گارگل کرتے رہیں اور پھر اسے تھوک دیں۔ یہ آہستہ آہستہ آپ کو 5 منٹ میں کھانسی سے چھٹکارا پانے کے بارے میں واضح جواب دکھائے گا۔

کیا وینس پر بھی زمین کی طرح پانی موجود تھا؟

اس وقت سیارے کا اندرونی حصہ کافی حد تک خشک ہے

وینس ہمارے قریب ترین سیاروں میں سے ایک ہے جسے کبھی کبھی اس کے زمین کے یکساں حجم اور چٹانی ساخت کیوجہ سے زمین کا جڑواں بھی کہا جاتا ہے۔ حالانکہ اس کی سطح بالکل بنجر ہے لیکن کیا یہ سچ ہے کہ سیارہ وینس بھی کبھی سمندروں سے ڈھکا ہوا تھا؟ نئی تحقیق جس میں سیارے کے اندرونی حصے میں پانی کی مقدار کا اندازہ لگایا ہے، کے مطابق جواب نہیں میں ہے۔ محققین نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ اس وقت سیارے کا اندرونی حصہ کافی حد تک خشک ہے جو اس دعوے سے مطابقت رکھتا ہے کہ وینس اپنی تاریخ کے اوائل سے ہی خشک پڑا ہے۔ اس کی سطح پگھلی ہوئی پتھر، میگما پر مشتمل تھی جس کے بعد یہ بھی خشک ہوگیا۔ پانی کو زندگی کے لیے ایک ناگزیر جزو سمجھا جاتا ہے، اس لیے مطالعے کے نتائج بتاتے ہیں کہ وینس کبھی بھی رہنے کے قابل نہیں رہا۔ نتائج اس سابقہ مفروضے کو بھی غلط قرار دیتے ہیں کہ وینس کی سطح کے نیچے پانی کا ذخیرہ ہوسکتا ہے۔ یونیورسٹی آف کیمبرج کے انسٹی ٹیوٹ آف آسٹرونومی میں ڈاکٹریٹ کی طالبہ اور تحقیق کی سرکردہ مصنفہ ٹریزا کا کونسٹینٹینو نے کہا کہ ماحولیاتی کیمسٹری بتاتی ہے کہ وینس پر آتش فشاں پھٹنے سے بہت کم پانی نکلتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ سیارے کا اندرونی حصہ بہت زیادہ خشک ہے۔ انہوں نے کہا کہ وینس ایسے سیارے کی طرح ہے جس کی سطح شروع سے ہی خشک رہی ہے اور وہ کبھی زندگی کو سہارا دینے کے قابل نہیں رہا۔

ذیابیطس کے بغیر بھی ہائی شوگر دماغ کو متاثر کر سکتی ہے، تحقیق

ایک حالیہ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ ہائی بلڈ شوگر ان لوگوں میں بھی دماغی صحت کو خراب کر سکتی ہے جن میں ذیابیطس نہیں ہوتا۔ اگرچہ ذیابیطس کے ساتھ رہنے والے افراد میں بلڈ شوگر اور دماغی صحت کے درمیان تعلق کو اچھی طرح سے دستاویز کیا جا چکا ہے تاہم یہ پہلا تحقیق ہے جس میں اس بیماری کے بغیر بھی ہائی شوگر لوگوں کی دماغی صحت متاثر کر سکتی ہے۔ صحت مند افراد میں گلیسیمک کنٹرول، دل کی صحت میں تغیرات اور دماغی افعال کے درمیان ایسوسی ایشنز کے عنوان سے یہ مطالعہ حال ہی میں جریدے نیورو بائیولوجی آف ایجنگ میں شائع ہوا ہے۔ اس مطالعے میں 18 سال اور اس سے زیادہ عمر کے 146 صحت مند بالغوں کا جائزہ لیا گیا۔ ہر فرد کے لیے محققین نے الیکٹروکارڈیوگرام (ای سی جی) ریڈنگ کے ذریعے بلڈ شوگر، ایم آر آئی اسکین اور دل میں تغیرات کی شرح کا استعمال کرتے ہوئے دماغی سرگرمی کا تجزیہ کیا۔ کینیڈا ریسرچ چیئر ان نیورو امیجنگ آف ایجنگ اور بائیو میڈیکل فزکس کے پروفیسر ڈاکٹر چن نے کہا کہ نتائج صحت مند غذا اور ورزش کے ذریعے آپ کے بلڈ شوگر کو کنٹرول کرنے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں۔ یہ نہ صرف آپ کے جسم کے لیے بلکہ آپ کے دماغ کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔

گوشت کے بجائے سبزیوں سے پروٹین حاصل کرنا فائدہ مند کیوں؟

نئی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ گوشت کے بجائے سبزیوں سے پروٹین حاصل کرنا آپ کے دل کے لیے حیرت انگیز فوائد لا سکتا ہے۔ 30 سالہ تحقیق سے پتا چلا ہے کہ سبزیوں پر مبنی پروٹین استعمال کرنے والے لوگوں میں دل کی بیماری میں مبتلا ہونے کے امکانات 19 فیصد تک کم تھے اس لوگوں کی بنسبت جو گوشت پر مبنی پروٹین استعمال کرتے تھے۔ مزید برآں محققین نے یہ بھی دیکھا کہ سبزیوں سے پروٹین لینے والے افراد میں کورونری دل کی بیماری کا خطرہ بھی 27 فیصد کم تھا۔ دوسری جانب ہارورڈ یونیورسٹی میں غذائیت اور وبائی امراض کے پروفیسر اور مطالعہ کے سینئر مصنف ڈاکٹر فرینک ہو نے کہا، "ہم میں سے زیادہ تر کو اپنی خوراک کو سبزیوں پر مبنی پروٹین کی طرف منتقل کرنے کی ضرورت ہے اور ہم ایسا گوشت اور پراسیس شدہ گوشت کو کم کر کے اور زیادہ پھلیاں اور گری دار میوے کھا کر کر سکتے ہیں۔ اس طرح کا غذائی طرز نہ صرف انسانی صحت کے لیے بلکہ ہماری زمین کی صحت کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔ محققین کا یہ بھی ماننا ہے کہ مکمل طور پر سبزیوں پر مبنی غذا کھانا اس وقت بہترین کام کر سکتا ہے جب کورونری دل کی بیماری (CHD) کے خطرات کو کم کرنا مقصود ہو۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

افغان خواتین کیلئے طبی تعلیم کی ممانعت پر طالبان کو کڑی عالمی تنقید کا سامنا

لندن: (آئی این ایس انڈیا) طالبان کے حالیہ حکم نامے کے مطابق بحران زدہ ملک میں، جہاں پہلے ہی خواتین کے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے حقوق کو محدود کر دیا گیا ہے، اب نقاد سمجھتے ہیں کہ خواتین اور لڑکیوں کے طبی تعلیم کی صورت میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا آخری موقع بھی ممنوع ہو جائے گا۔ افغانستان میں اقوام متحدہ کے امدادی مشن (یو این اے ایم اے) نے ایک بیان میں خبردار کیا ہے کہ "اگر اس پر عمل درآمد ہوتا ہے، تو یہ حکم نامہ خواتین اور لڑکیوں کے تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کے حقوق پر مزید پابندیاں عائد کرے گا۔ بیان میں رپورٹ کی گئی پابندی کے بارے میں کہا گیا ہے کہ عالمی تنظیم کا ادارہ اس پر انتہائی فکر مند ہے۔ تاہم، ادارہ طالبان کے سرکاری چینلز کے ذریعے اس رپورٹ کیے گئے حکم نامے کی باضابطہ تصدیق کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ صحت کے حکام نے بتایا کہ طالبان رہنما ہبۃ اللہ اخوندزادہ کی طرف سے جاری کردہ ہدایت نامے کا منگل سے نفاذ شروع ہو گیا ہے جس کے ایک دن بعد کابل میں ایک اجلاس میں تمام میڈیکل اسکولوں کے سربراہان کو اس سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ حکام اور اجلاس کے شرکا نے وی او اے سے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کی۔ صحت عامہ کی وزارت نے ابھی تک اس حکم نامے یا کابل میں ہونے والے اجلاس پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ اقوام متحدہ نے متنبہ کیا ہے کہ اس فیصلے پر عمل درآمد سے افغانستان کے ہیلتھ کیئر نظام اور غربت کے شکار ملک کی ترقی کے امکانات پر "نقصان دہ اثرات" ہوں گے۔ عالمی ادارے نے اپنے بیان میں افغانستان کے ڈی فیکٹو حکمرانوں پر زور دیا کہ وہ اس اقدام کے افغان خواتین اور لڑکیوں اور تمام شہریوں پر ممکنہ منفی اثرات کو سامنے رکھتے ہوئے اس پر عمل درآمد پر دوبارہ غور کریں۔ مقامی میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ ملک بھر میں 30,000 سے زیادہ خواتین اور لڑکیاں افغان طبی تعلیمی اداروں میں داخل ہیں۔ منگل کو جب اس پابندی کا اچانک نفاذ شروع کیا گیا تو بہت سی طالبات اپنے امتحانات دینے والی تھیں۔ اس اقدام کے تحت دائیوں اور نرسوں کے طور پر تربیت حاصل کرنے والی خواتین کو کلاسوں میں واپس نہ آنے کا حکم دیا گیا۔ انسانی حقوق کے کارکنوں نے خبردار کیا ہے کہ یہ پابندی لاکھوں خواتین کو صحت کی دیکھ بھال کی ضروری خدمات سے محروم کر دے گی۔ ان میں دائیوں اور خواتین نرسوں کی خدمات بھی شامل ہیں۔ پہلے ہی افغانستان کے مرد اکثریتی معاشرے میں طالبان نے کئی صوبوں میں مرد ڈاکٹروں کو خواتین کے علاج سے منع کر رکھا ہے۔

جنوبی کوریا میں دوبارہ مارشل لا لگنے کا خدشہ

اپوزیشن کا ہنگامی اجلاس طلب

سیول: (آئی این ایس انڈیا) جنوبی کوریا کی اپوزیشن ڈیموکریٹک پارٹی کا کہنا ہے کہ ایک اور مارشل لا کے نفاذ کی اطلاعات موصول ہونے کے بعد قانون ساز ہائی الرٹ پر ہیں۔ خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق جنوبی کورین نیوز ایجنسی یون ہاپ نے کہا ہے کہ اپوزیشن جماعت نے جمعے کی صبح ایک ہنگامی اجلاس بلایا ہے۔ دوسری جانب جنوبی کوریا کی اسپیشل فورسز کے سربراہ نے کہا ہے کہ ان کو رواں ہفتے مارشل کا اعلان ہونے کے بعد پارلیمان سے قانون سازوں کو 'گھسیٹنے' کا حکم دیا گیا تھا۔ اسپیشل فورسز کمانڈر کواک جونگ گیون نے ایک انٹرویو میں کہا کہ 'مجھے سابق وزیر کی جانب سے قانون سازوں کو قومی اسمبلی سے گھسیٹنے کی ہدایات دی گئی تھیں۔ حکمران جماعت پیپل پاور پارٹی کے سربراہ ہان ڈانگ ہون نے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ صدر یون سوک یول دوبارہ سویلین حکومت کو ختم کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ صدر یون سوک یول کو مارشل لا لگانے کی ناکام کوشش کے بعد عہدے سے ہٹا دیا جائے۔ 'اگر یون سوک یول اقتدار میں رہتے ہیں، تو مارشل لا کی طرح سخت اقدامات کا خطرہ موجود ہے جو جمہوریہ کوریا اور اس کے شہریوں کو بڑے خطرے میں ڈال سکتا ہے۔ اپوزیشن نے پہلے ہی صدر یون کے مواخذے کی تحریک جمع کرا دی ہے، جس پر سنیچر کو ووٹنگ کی جائے گی۔ اپوزیشن جماعت نے صدر یون اور دیگر اعلیٰ حکام کے خلاف کیس درج کیا ہے۔ جس کے بعد پولیس نے بغاوت کے الزامات کی تحقیقات کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔ تفتیش کی نگرانی کرنے والے ایک افسر کم سان ہو نے اے ایف پی کو بتایا کہ اگر تفتیش کے دوران ایسے شواہد سامنے آئے، جو دوسرے مارشل لاء کی تیاریوں کے بارے میں ہوں، تو ہم کارروائی کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فی الحال مارشل لا لگانے کے لیے دوسری کوشش کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔

شادی کیلئے دلہن کے اغوا کی روایت، قازقستان قوانین سخت کرے گا

لندن: (آئی این ایس انڈیا) قازقستان میں پسند کی شادی کے لیے لڑکی کو جبراً اغوا کرنے کی ناپسندیدہ روایت جاری ہے، اس سلسلے میں اقوام متحدہ ہر قسم کی جبری شادی کو انسانی حقوق کے خلاف قرار دیتی ہے۔ شادی کے لیے اغوا خلاف قانون ہے جسے حکومت اب مزید سخت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ قازقستان کے ایک قانون ساز نے کہا ہے حکومت شادی کے لیے دلہن کو اغوا کے واقعات روکنے کے لیے اپنے قوانین مزید سخت کرے گی۔ قانون ساز مراد ابنوف نے اے ایف پی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ بدقسمتی سے ملک میں شادی کے لیے دلہن اغوا کرنے کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے جسے روکنے کے لیے پارلیمنٹ میں ایک بل پیش کیا گیا ہے۔ شادی کے لیے دلہن اغوا کرنا، کرغزستان اور قازقستان کے دیہی علاقوں میں عام ہے اور ایسے واقعات کو ایک قدیم روایت قرار کر عموماً نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔ ابنوف نے اسے معاشرے کا ایک اہم سلگتا ہوا مسئلہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اغوا کے بہت کم مقدمات عدالت میں لائے جاتے ہیں کیونکہ قانون متاثرین کی مؤثر مدد کرنے سے قاصر رہتا ہے۔ قازقستان اور کرغزستان کے دیہی معاشرے میں شادی کے لیے دلہن اٹھانے کی روایت بہت پرانی ہے۔ اگرچہ کرغزستان کی حکومت نے 1994 میں اسے غیر قانونی قرار دے دیا تھا، لیکن میڈیا رپورٹس کے مطابق دیہاتوں میں آج بھی ہر تین میں سے ایک لڑکی کی شادی اسے زبردستی اٹھا کر کی جاتی ہے۔ قازقستان میں ان واقعات کی تعداد کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ ملک کی 72 لاکھ آبادی کا تقریباً 60 فی صد دیہی علاقوں میں رہتا ہے۔ شادی کے لیے دلہن اغوا کرنے کی روایت سب صحارا افریقہ اور وسطی ایشیا کے کچھ حصوں میں بھی پائی جاتی ہے۔ خواتین کے حقوق کی ایک این جی او توکان اورنبیویا، جبری شادیوں کے حوالے سے خواتین کے مسائل پر بات کی جا رہی ہے۔ وسطی ایشیائی علاقوں میں شادی کے لیے دلہن کا اغوا ایک قدیم روایت ہے۔ دلہن کا اغوا چوری چھپے نہیں بلکہ ڈنکے کی چوٹ پر سرعام ہوتا ہے اور اس مقصد کے لیے کسی عوامی جگہ کو منتخب کیا جاتا ہے۔ مقامی زبان میں اس عمل کو الا کچو کہا جاتا ہے، جس کا مطلب ہے اٹھا لینا یا بھگا کر لے جانا۔ اغوا سے قبل لڑکا اپنی پسند کی لڑکی کا انتخاب کرتا ہے۔ اپنے گھر والوں کو اس بارے میں آگاہ کرتا ہے اور ان کی رضامندی کے بعد اپنی پسند کی لڑکی کی آمد و رفت پر نظر رکھتا ہے اور اسے اٹھانے کے لیے کسی خاص مقام کا تعین کرنے کے بعد موقع کی تلاش میں رہتا ہے۔ لڑکی کو اٹھانے کے لیے وہ اپنے رشتے داروں یا دوستوں کی مدد لیتا ہے اور اسے زبردستی ایک کار میں ڈال کر اپنے گھر لے جاتا ہے۔ یہ اغوا کسی عوامی مقام پر اس لیے کیا جاتا ہے کہ تاکہ دیکھنے والوں کو پتہ چلے کہ یہ اغوا کا واقعہ نہیں ہے بلکہ شادی کا روایتی طریقہ ہے۔

تمام اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کیلئے فائدہ مند: میونسپل کمشنر

بھیونڈی مہاراشٹر کی پہلی میونسپل کارپوریشن بن گئی جس نے یہ اسکیم نافذ کی

بھیونڈی (شارف انصاری): مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی ہدایات کے مطابق، 1 نومبر 2005 کے بعد ملازمت پر آنے والے تمام ملازمین کے لیے مستقل ریٹائرمنٹ اکاؤنٹ نمبر (PRAN) کارڈ حاصل کرنا لازمی ہے۔ یہ PRAN کارڈ مالی طور پر کئی فوائد فراہم کرتا ہے اور تمام ملازمین کے لیے نہایت آسان اور سہولت بخش ہے۔ بھونڈی میونسپل کارپوریشن مہاراشٹر کی پہلی ایسی میونسپل کارپوریشن بن گئی ہے جس نے اس طرح کی اسکیم نافذ کی ہے، یہ بات میونسپل کمشنر اور ایڈمنسٹریٹر مسٹر اجے ویدیہ نے کہی۔ مہاراشٹر حکومت اور مرکزی حکومت کی قومی پنشن اسکیم (NPS) کے تحت 1 نومبر 2005 کے بعد ملازمت پر آنے والے اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کو شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے پرائمری ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں کل 734 اساتذہ کام کر رہے ہیں، جن میں سے 485 اساتذہ 1 نومبر 2005 کے بعد ملازمت پر آئے ہیں۔ ان تمام اساتذہ کے لیے NPS اسکیم کے تحت PRAN کارڈ جاری کرنے کا عمل جلد شروع کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے تمام ضروری انتظامی منظوری پہلے ہی حاصل کی جا چکی ہے۔ PRAN کارڈ حاصل کرنے کے لیے جلد ہی اسکولوں میں آن لائن رجسٹریشن کیمپ لگائے جائیں گے، اور تمام اساتذہ سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اپنی رجسٹریشن مکمل کریں، یہ بات کمشنر اجے ویدیہ نے کہی۔ اس موقع پر موجود افراد میں مسٹر روہیداس گورکولکر (ڈپٹی کمشنر - ہیڈکوارٹر)، ڈاکٹر انورادھا بابر (ڈپٹی کمشنر - تعلیم)، مسٹر پرکاش راٹھوڑ (اسسٹنٹ کمشنر - تعلیم)، مسٹر بالارام جادھو (انتظامی افسر)، محترمہ سواتی سانکھے (آفس سپرنٹنڈنٹ)، مسٹر راجندر کونڈاوار (کلرک) اور دیگر اسٹاف شامل تھے۔ یہ اسکیم ان اساتذہ کے لیے فائدہ مند ہوگی جو 1 نومبر 2005 کے بعد ملازمت پر آئے ہیں۔ تمام اساتذہ سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنے متعلقہ اسکول جا کر PRAN کارڈ کے لیے آن لائن رجسٹریشن کرائیں۔ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی ہدایات کے مطابق NPS اسکیم نافذ کرنے والی بھونڈی میونسپل کارپوریشن مہاراشٹر کی پہلی میونسپل کارپوریشن بن گئی ہے۔ اسی طرز پر اب یہ اسکیم میونسپل کارپوریشن کے اساتذہ کے لیے بھی نافذ کی جا رہی ہے۔ NPS اسکیم کے نفاذ نے بھونڈی میونسپل کارپوریشن کے پرائمری اساتذہ میں خوشی کی لہر دوڑا دی۔ اساتذہ اور بھونڈی ٹیچرز ایکشن کمیٹی کی جانب سے میونسپل کمشنر اور ایڈمنسٹریٹر مسٹر اجے ویدیہ اور اسسٹنٹ کمشنر (تعلیم) مسٹر پرکاش راٹھوڑ کا شکریہ ادا کیا گیا اور ان کی خدمات پر ان کا اعزاز کیا گیا۔ اسسٹنٹ کمشنر (تعلیم) مسٹر پرکاش راٹھوڑ نے تعلیم کے شعبے کا چارج سنبھالنے کے بعد صرف دو مہینوں میں کئی سالوں سے زیر التوا NPS اسکیم کو مکمل کیا۔ اساتذہ نے ان کی خصوصی خدمات پر ان کا اعزاز کیا۔

یوم شہادت بابری مسجد پر گوونڈی کی سڑکیں اللہ اکبر کی صداؤں سے گونج اٹھی

۶ر دسمبر ۹۲ر تاریخ کا وہ المناک دن ہے جو نہ صرف بھارت بلکہ پوری دنیا کے مسلمانوں کے دلوں پر ایک زخم کی طرح ہے: عرفان ڈیوٹے

ممبئی: (نامہ نگار) اتر پردیش کے ضلع ایودھیا میں واقع تاریخی مسجد بابری جسے 6 دسمبر 92 کو حکومت کی سرپرستی میں جنونی کارسیکوں نے نیم فوجی دستوں کی موجودگی میں شہید کر دیا تھا آج 32 سال ہو گئے ہیں وہ زخم مسلمانوں کے دلوں میں پیوست ہے بالآخر ملک کی تاریخ میں لمبے عرصے تک چلنے والے عرفان ڈیوٹے کے مطابق 6 دسمبر کو اذان بوقت 3.38 پر روڈ نمبر 14 پر دی گئی اور ان تلاوت قرآن پاک بھی ہوئی اور رو رو کر دعا بھی کی گئی۔ نعرہ تکبیر و رسالت بابری مسجد زندہ باد خواجہ کا ہندوستان جیسے نعرے لگ رہے تھے عرفان ڈیوٹے نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آج سے بتیس سال قبل بابری مسجد کو جس طرح سے دہشت گردوں نے دن کے اجالے میں شہید کیا وہ ہندوستان کے ماتھے پر ایک بدنما داغ ہے۔ لیکن افسوس عدلیہ نے اس داغ کو نہ دھو کر سیدھے طور پر ایک متنازع فیصلہ کرتے ہوئے بابری مسجد کی جگہ مندر کو دے دیا جس پر اب رام مندر تعمیر کر دی گئی ہے جو سیدھے طور پر آئین اور سیکولرازم ڈھانچہ کا قتل ہے۔ ڈیوٹے نے مزید کہا کہ مسجد اینٹ پتھر اور کنکریٹ کا نام نہیں ہے بلکہ جس جگہ ایک مرتبہ مسجد قائم ہو جاتی ہے وہ ہمیشہ مسجد ہی رہیگی جس پر مرشد کامل حضور مفتی اعظم ہند کا زبردست فتویٰ بھی موجود ہے۔ نئی نسلوں کو پیغام دیتے ہوئے کہا کہ ہم رہیں یا نہ رہیں ہم اپنے بچوں کو یہ بتاتے ہیں کہ بابری مسجد سے اپنی محبت قائم رکھیں جو دہشت گردوں کے ذریعے شہید کی گئی۔ آخر میں ڈیوٹے نے کہا کہ بابری مسجد کی شہادت کے بعد ایک بار پھر شرپسند عناصر سرگرم عمل ہیں وہ جگہ جگہ مسجدوں کے نیچے رام کو ڈھونڈ رہے ہیں جیسے کہ سنبھل کی شاہی جامع مسجد بدایوں کی تاریخی مسجد دہلی کی جامع مسجد اور درگاہ معلیٰ اجمیر شریف یہاں پر بھی مندر کا دعویٰ پیش کیا گیا ہے جو کہ خود پارلیمنٹ کے ذریعے بنائے گئے 1991 کے ایکٹ کے منافی ہے۔ جبکہ مذکورہ ایکٹ کے مطابق جو مسجد مدرسہ درگاہ جس حالت میں ہے اسے اسی حیثیت سے رکھی جائے لہٰذا جو بھی اس قانون کے خلاف جا رہا ہے اس پر قانونی کاروائی کی جائے۔

مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کی جانب سے

ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کے مہا پری نروان دن پر خراج عقیدت

ممبئی: مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کی جانب سے بھارت رتن اور بھارتی آئین کے معمار، ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کے مہاپری نروان دن کی مناسبت سے ایک تعزیتی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر سابق صدر مانیک راؤ ٹھاکرے نے ڈاکٹر امبیڈکر کی تصویر پر گلپوشی کر کے خراج عقیدت پیش کیا۔ تقریب میں سابق رکن پارلیمنٹ بھال چندر منگیکر، جنرل سکریٹری مناف حکیم، ڈاکٹر امرجیت سنگھ منہاس، راجن بھوسلے، دتا نانڈے، راگھویندر اشکلا، زمین دار یادو، شری رنگ برگے، شیواجی سنگھ، نام دیو چوہان، راج والمیکی، پانڈورنگ چالکے اور ایم ایل اے سبھاش چوہان نے بھی شرکت کی اور باباصاحب کو خراج تحسین پیش کیا۔ تقریب میں مقررین نے ڈاکٹر امبیڈکر کی خدمات کو یاد کیا اور ان کی عظیم شخصیت کو سلام پیش کیا۔ کانگریس کمیٹی نے آئین کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے سماجی انصاف، مساوات، اور بھائی چارے کی ترویج کا عزم دہرایا۔

رابعہ گرلز ہائی اسکول اینڈ جونیر کالج میں گائیڈنس لکچرر

بھیونڈی (شارف انصاری): بھیونڈی ویورس ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام رابعہ گرلز ہائی اسکول اینڈ جونیر کالج کے بارہویں جماعت کی طالبات کو آج ڈاکٹر امبیڈکر کی برسی کی مناسبت سے انگلش مضمون کا گائیڈنس لکچرر کا انتظام کیا گیا۔ اس لکچر کو شبینہ شیخ (لکچرار صلاح الدین ایوبی جونیر کالج) نے دیا۔ انھوں نے بہت عمدہ طریقے سے بورڈ اکزام میں ہونے والی دشواریوں، پیپر کو کس طرح آسان بنایا جائے اور زیادہ سے زیادہ نمبرات کیسے حاصل کیا جائے ان تمام نکات پر سیر حاصل گفتگو کی اور مضمون میں پیش آنے والی دشواریوں کا ازالہ کیا۔ طالبات نے انہماک کے ساتھ پورے لکچر کو سماعت کیا۔ اس ڈیڑھ گھنٹہ کے اعزازی لکچر پر شبینہ شیخ صاحبہ کی پذیرائی کی گئی۔ اس پروگرام میں انچارج مومن شبینہ میڈم اور انگلش ٹیچر شیخ نسرین کا تعاون رہا۔ اس طرح کے پروگرام کے انعقاد پر شریف رمضان مومن (صدر سوسائٹی)، ایڈوکیٹ خیف نیاز مومن (اعزازی سکریٹری) اور اسکول ھذا کے چیرمین یوسف رمضان مومن نے شبینہ شیخ (لکچرار صلاح الدین ایوبی جونیر کالج)، جبیسمین صاحبہ (سپروائزر) اور تبسم نیاز مومن (پرنسپل اسکول ھذا) کو مبارکباد دی اور ایسے گائیڈنس لکچرر کے مزید اہتمام پر زور دیا۔

مونو ایکٹ کے مقابلے طلبہ کی مخفی فنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہیں: احسان سید

ممبئی: اردو کارواں کے آٹھویں عشرۂ اردو کا ساتواں پروگرام مونو ایکٹ مقابلہ برائے جونیئر و ڈی-ایل-ایڈ کالج (ممبئی و تھانہ اضلاع) آر-سی ڈی-ایل-ایڈ کالج، ماہم میں منعقد ہوا۔ اس مقابلے میں طلبہ و طالبات نے مختلف سماجی مسائل کو اجاگر کرتے ہوئے اپنا مونو ایکٹ پیش کیا۔ ہر پیش کش اتنی اچھی تھی کہ سامعین ہمہ تن گوش تھے اور ہر پیش کش کے بعد ہال تالیوں کی آواز سے گونج اٹھا۔ بچوں کی پیش کش پر فرید احمد خان (صدر اردو کارواں) نے کہا کہ "طلبہ کی کارکردگی اتنی عمدہ تھی کہ آگے چل کر یہ ضرور اپنی صلاحیتوں کہ لوہا منوالیں گے، ایسے پروگرام یا مقابلے منعقد کرنے کا اردو کارواں کا مقصد یہ ہے کہ اگر ان کو مناسب مواقع فراہم کیے جائیں تو یہ بچے یقیناً ایک دن کامیابی کی بلندی کو چھو لیں گے۔ مذکورہ پروگرام کے مہمان اعزازی محمد احمد شاہ نے اردو کارواں کے پچھلے سات عشروں پر روشنی ڈالی اور آٹھویں عشرۂ پر تفصیلی گفتگو کی۔ اس مقابلے میں سید احسان، ناصر یوسف اور ڈاکٹر ابراہیم شیخ نے منصفی کے فرائض انجام دیئے۔ منصفین کرام نے مقابلوں کی اہمیت اور بچوں کی کارکردگی پر سیر حاصل گفتگو کی۔ محترمہ سائرہ خان (پرنسپل آر-سی ڈی-ایل-ایڈ کالج، امام باڑہ) اور ڈاکٹر خالد احمد خان (پرنسپل آر-سی ڈی-ایل-ایڈ کالج، ماہم) نے پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں بھرپور تعاون کیا۔ وسیم شیخ نے پروگرام کی نظامت کی۔ مومن منصفہ (لیکچرر آر-سی ڈی-ایل-ایڈ کالج، ماہم) نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ اردو کارواں کے ذمہ داران نے آخر میں تمام مقابلوں میں ممتاز پوزیشن حاصل کرنے والے فتحیاب طلبہ، ان کے والدین اور ان کے اساتذہ سے پیر نو دسمبر کی صبح 11 بجے خلافت ہاؤس میں منعقد ہونے والے تہنیتی جلسے میں شرکت کی دعوت دی۔ واضح رہے کہ اردو کارواں کے اردو کا آٹھواں پروگرام سنیچر کی شام اسلام جمخانہ میں منعقد ہونے والا مشاعرہ اور نواں پروگرام آن لائن مقابلہ مقالہ نگاری ہوگا جو آٹھ دسمبر بروز اتوار کو آن لائن منعقد ہوگا۔

۳۲ر سال بعد مالیگاؤں میں بابری مسجد کی شہادت کا غم تروتازہ آل انڈیا

سُنّی جمیعۃ الاسلام و دیگر سُنّی تنظیموں کی جانب سے احتجاجی میمورنڈم دیا گیا

مالیگاؤں: (خیال اثر) آج سے 32 سال پہلے 6 دسمبر 1992 کو دن کے اُجالے میں برسوں سال پُرانی بابری مسجد کو شہر ایودھیا میں فرقہ پرستوں، ظالموں، انتہا پسند ہندوؤں نے بابری مسجد کو شہید کر دیا بابری مسجد شہادت کے دوران مسلمانوں کی جانب سے ملک بھر میں شدید احتجاج و مزاحمت کی گئی اس دوران کئی جگہ پر فسادات پُھوٹ پڑے جس کے نتیجے میں 2 ہزار سے زائد مسلمان شہید ہو گئے ہزاروں بے گناہ مسلمان زخمی ہو گئے مسلمانوں کی مسجدوں، خانقاہوں، درگاہوں، دوکانوں، مکانوں کو نذرِ آتش کیا گیا کروڑوں روپوں کی اِملاک تباہ و برباد کی گئی تب سے لیکر آج تک یعنی 32 سال گزر جانے کے بعد بھی ملکِ ہندوستان کے مسلمان ہر سال 6 دسمبر کو یومِ سیاہ کے طور پر مناتے ہیں اور اپنا احتجاج درج کراتے ہیں یہی وجہ ہے کہ 32 سال کے طویل ترین دورانیے کے بعد بھی مالیگاؤں میں بابری مسجد کی شہادت کا غم تروتازہ ہو گیا۔ حالانکہ پولیس انتظامیہ نے حفظ ماتقدم کے تحت شہر کے مختلف حساس علاقوں میں 150 سے زائد سی ٹی وی کیمرے لگا رکھے تھے باوجود اس کے شہر کی سیاسی و ملی تنظیموں نے بابری مسجد کی شہادت پر اپنا شدید احتجاج درج کرایا۔ سلیمانی چوک پر لوک سنگھرش کمیٹی کی جانب سے اذان دی گئی تو بابری مسجد بچاؤ کمیٹی کی جانب سے بڑا قبرستان میں اذان دے کر بابری مسجد کی بازیابی کے لئے دعا کا اہتمام کیا گیا اسی مناسبت سے آل انڈیا سُنّی جمیعۃ الاسلام و دیگر سُنّی تنظیموں کی جانب سے مالیگاؤں سٹی پولس اِسٹیشن پر اے، ایس، پی انکیت بھارتی صاحب کے ذریعے صدر جمہوریہ، ایڈیشنل کلکٹر، اور مہاراشٹر سرکار کو جانشینِ صوفی ملّت صوفی نورالعین صابری، سیٹھ شیخ اکبر اشرفی، محمد عارف نوری، صوفی افضال قدیری، صوفی جمیل ٹیلر، حافظ عرفان رضا، مولانا عبدالرشید مجددی، صوفی کلیم احمد، عبدالقدوس مشتاق احمد، صغیر احمد، امتیاز انجینیر، رفیق احمد عبدالحمید، شکیل مقادم، احمد رضا قدیری، نوشاد احمد و دیگر تنظیموں کے ذمہ داران نے میمورنڈم دیکر اپنا احتجاج درج کیا اور مسلمانوں پر ہوئے ظلم و زیادتی، خاطیوں مجرموں پر کارروائی اور امن و انصاف کے لئے اپیل کی گئی۔

ہماری صدا ٹرسٹ 'شکشا سینٹر' کے طلباء نے اٹھایا پکنک کا لطف

نئی دہلی: ہماری صدا ٹرسٹ کے تحت چلنے والے شکشا سینٹر ※ کے طلباء کے لیے دہلی میں ایک روزہ پکنک کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں ہماری صدا ٹرسٹ کے بانی محمد ارشاد عالم کی قیادت میں طلباء کو پکنک کم تعلیمی سفر کے لیے پارک لے جایا گیا۔ طلباء کو تعلیمی سفر پر لے جانے سے بچوں کی مہارت کے ساتھ ساتھ ذہنی نشوونما میں بھی مدد ملتی ہے، اس پکنک کا انعقاد اسی مقصد سے کیا گیا تھا۔ طلباء نے دوپہر کا کھانا ایک ساتھ کھایا۔ ہماری صدا ٹرسٹ کی انتظامیہ کی طرف سے تمام طلباء کو ناشتہ دیا گیا۔ طلباء نے پکنک کے دوران خوب انجوائے کیا اور سفر کو خوشگوار بنا دیا۔ طلباء پارک میں رنگ برنگے پھولوں، پودوں، جانوروں اور پرندوں کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ اس دوران بچوں نے تاریخی عمارتیں بھی دیکھیں اور خوب سیر و تفریح کرتے نظر آئے۔ تمام طلباء انتظامیہ کی نگرانی میں تھے اور پارک میں گھومنے کے بعد کافی پرجوش نظر آ رہے تھے۔ 'شکشا سینٹر' کے طلبہ کو پکنک کے لیے نیشنل بال بھون، چلڈرن پارک اور انڈیا گیٹ لے جایا گیا۔ اس پکنک میں طلباء اور عملہ سمیت کل 25 افراد نے شرکت کی۔ ہماری صدا ٹرسٹ کے بانی محمد ارشاد عالم نے شکشا سینٹر ※ کی جانب سے اس طرح کے پروگرام کے انعقاد پر خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات طلباء کو مطالعے کی طرف ترغیب دینے، ان کے سیکھنے کے تجربات کو بڑھانے اور ہنرمندی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ یہ سفر دلچسپ اور تجربات سے بھرپور ہوگا جو ان کے تعلیمی سفر پر دیرپا اثر چھوڑے گا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ٹرسٹ طلباء کی ترقی اور پیشرفت کے لیے وقتاً فوقتاً پروگرام، کیمپ اور نمائشوں کا انعقاد کرتا رہتا ہے، اس لیے معاشرے کے لوگوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ ہماری صدا ٹرسٹ (این جی او) ملک کی کئی ریاستوں میں تعلیم پر کام کر رہی ہے۔ اس ٹرسٹ کے ذریعے 2016 سے لوگوں میں تعلیم کے لیے آگاہی مہم سے لے کر غریب بچوں کو مفت تعلیم فراہم کرنے تک کے اہم کام کیے جا رہے ہیں۔ ٹرسٹ کا مقصد غریب اور کمزور طبقے کے بچوں کو تعلیم سے جوڑنا ہے تاکہ معاشرے میں تعلیم کا چراغ روشن ہو سکے۔ اس سفر کو آگے بڑھاتے ہوئے، ہماری صدا ٹرسٹ نے یکم اکتوبر 2022 کو ایک تعلیمی مرکز کا افتتاح کیا ہے جس کا نام 'شکشا سنٹر' ہے۔ یہ تعلیمی مرکز دہلی کے مدن پور کھدر جے جے کالونی علاقے میں کھولا گیا ہے، جہاں زیادہ تر تارکین وطن مزدور اور دیگر ریاستوں سے آنے والے خاندان کے افراد رہتے ہیں۔ ان خاندانوں کے بچوں کو تعلیم کی فراہمی بہت ضروری ہے۔ اس کے علاوہ ہمارا صدا ٹرسٹ ہمیشہ بے روزگار نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کی کوشش کرتا ہے اور ٹرسٹ کا مقصد معاشرے کی خدمت کے لیے وقتاً فوقتاً پروجیکٹ شروع کر کے لوگوں کی مدد کرنا ہے۔

ریاض میٹرو سروس: ۶ر زبانوں میں رہنمائی کی سہولت

ریاض: ریاض رائل کمیشن نے 'میٹرو ریاض' میں مسافروں کی سہولت کے لیے عربی سمیت متعدد زبانوں کے ماہرین کی خدمات فراہم کی ہیں۔ اخبار 24 کے مطابق ریاض میٹرو میں سفر کرنے والوں کی سہولت کے لیے 6 زبانوں کے ماہرین کی سہولت فراہم کی ہے جن میں چینی، فرانسیسی، انگلش، جرمن، عربی اور اشاروں کی زبان کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے ریاض میٹرو میں سفر کرنے والوں کی رہنمائی کے لیے اسٹیشنز پر ترجمہ کے ماہرین کی خدمات فراہم کی ہے جو ٹکٹ حاصل کرنے کے علاوہ میٹرو کے روٹس کے بارے میں بھی مسافروں کی رہنمائی کر رہے ہیں۔

پاکستان روس رابطے: ماضی کے برعکس تعلقات میں گرم جوشی کیوں بڑھ رہی ہے؟

کراچی: (آئی این ایس انڈیا) پاکستان اور روس کے درمیان حالیہ عرصے کے دوران قربتیں بڑھی ہیں اور اب دونوں ملک رابطوں کے بعد تعاون کی منزلیں طے کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ دوطرفہ تعلقات کو فروغ دینے کے لیے دونوں ملکوں کے درمیان آئندہ برس فریٹ ٹرین چلانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ابتدائی طور پر یہ فریٹ ٹرین آزمائشی بنیادوں پر چلائی جائے گی۔ تاہم سفارتی تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ پاکستان تیزی سے چین کے ساتھ ساتھ روس سے بھی اپنے تعلقات استوار کر رہا ہے اور اس کے لیے وہ کسی بیرونی دباؤ کو خاطر میں لانے کے لیے تیار نظر نہیں آ رہا۔ پاکستان کے وفاقی وزیر برائے توانائی سردار اویس خان لغاری رواں ہفتے ماسکو کے سرکاری دورے پر تھے جہاں انہوں نے روس پاکستان بین الحکومتی کمیشن کے نویں اجلاس میں شرکت کی اور مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔ اویس لغاری کے مطابق روس اور پاکستان تعلقات میں توسیع کے ساتھ ایک نئی مال بردار ٹرین لائن کے ذریعے منسلک ہونے والے ہیں اور اس راہداری کے ذریعے روس سے سامان ایران اور آذربائیجان کے راستے پاکستان پہنچے گا۔ اس سے قبل یہ خبریں بھی سامنے آئی تھیں کہ پاکستان نے بین الاقوامی 'نارتھ ساؤتھ کوریڈور' کا حصہ بننے کا فیصلہ کیا ہے جو تقریباً 7200 کلومیٹر طویل تجارتی راہداری ہوگی اور یہ راہداری بحری جہازوں، ریل اور روڈ کے ذریعے منسلک ہوگی۔ ابتدائی طور پر اس راہداری کو بھارت سے سامان ایران تک سمندر کے راستے اور پھر وہاں سے سڑک اور ریل دونوں کے ذریعے آذربائیجان، روس، وسط ایشیائی ریاستوں اور یورپ تک منتقل کرنے کے طور پر دیکھا جا رہا تھا۔ وزیرِ توانائی اویس لغاری نے روسی ٹی وی کو دیے گئے اپنے ایک حالیہ انٹرویو کے دوران کہا تھا کہ پاکستان اور روس کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے کا مقصد کسی بلاک یا ملک کے مفادات کو نقصان پہنچانا نہیں۔ ان کے بقول پاکستان روس سے تعلقات کی بہتری اپنے ہی مفادات کے تابع کر رہا ہے تاکہ دونوں ملکوں کے عوام کو اس کے باہمی فوائد مل سکیں۔ اس لیے پاکستان روس تعلقات پر مغرب کو ناراض نہیں ہونا چاہیے۔ سرد جنگ کے دور کے خاتمے تک اور بعد میں بھی پاکستان کو روس کے مقابلے میں امریکہ اور مغربی ممالک کا اہم اتحادی سمجھا جاتا تھا۔ لیکن حالیہ چند برسوں میں اسلام آباد کی خارجہ پالیسی میں تبدیلی دیکھی جا رہی ہے۔ پاکستان کے سابق سیکریٹری خارجہ اور سفارت کار شمشاد احمد کے مطابق روس اور پاکستان کے تعلقات میں ماضی کی نسبت بہتری اور گرم جوشی کی اصل وجہ دنیا کے بدلتے حالات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ممالک کی خارجہ پالیسیاں روز کی بنیاد پر نہیں بدلتیں بلکہ اس میں اتار چڑھاؤ وقت کے ساتھ آتے ہیں اور دنیا کے بدلتے ہوئے حالات میں پاکستان بھی اپنی خارجہ پالیسی کے مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ان کے بقول، جس طرح چین کے ساتھ تعلقات کو پاکستان نے اہمیت دی اسی طرح اب امریکی دباؤ کو خاطر میں لائے بغیر روس سے بھی تعلقات بہتر اور گہرے بنائے جانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔